ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

اکتوبر 2015ء

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ) حکومتِ پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	3
2	مکئی	5
3	چاول سپر باسمتی	8
4	چاول اری	11
5	چینی سفید	12
6	چنا سیاہ	15
7	ماش	17
8	مسور	19
9	مونگ	21
10	پیاز	24
11	آلو	26
12	ٹماٹر	29
13	سرخ مرچ	32

گندم

پاکستان میں گندم بنیادی خوراک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے ایک تحقیق کے مطابق پاکستان کی مجموعی آبادی اپنی غذائی ضرورت کا 40 سے 45 فیصد حصہ گندم سے حاصل کرتی ہے۔ پاکستان میں گندم وہ واحد فصل ہے جو کہ ملک کی فوڈ سیکورٹی کی ضمانت ہے اسی اہمیت کے پیش نظر ہمارے ملک میں گندم کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ واحد فصل ہے جسے حکومت کی طرف سے خرید کر کے پورے سال کے لئے ذخیرہ کیا جاتا ہے اور اس کی امدادی قیمت بھی مقرر کی جاتی ہے تا کہ کاشتکار کو اُس کی فصل کا بہتر معاوضہ ملے۔ اور ملک میں گندم کی کمی واقع نہ ہونے پائے۔ اسی طرح عالمی سطح پر اجناس میں گندم مکئی کے بعد دوسری سب سے بڑی فصل ہے۔

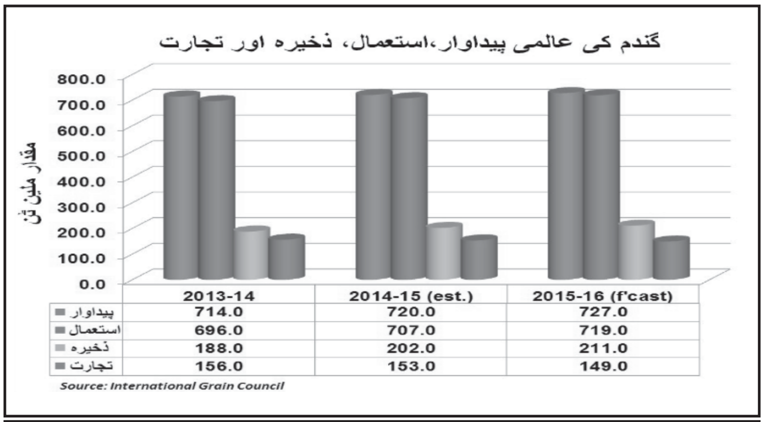

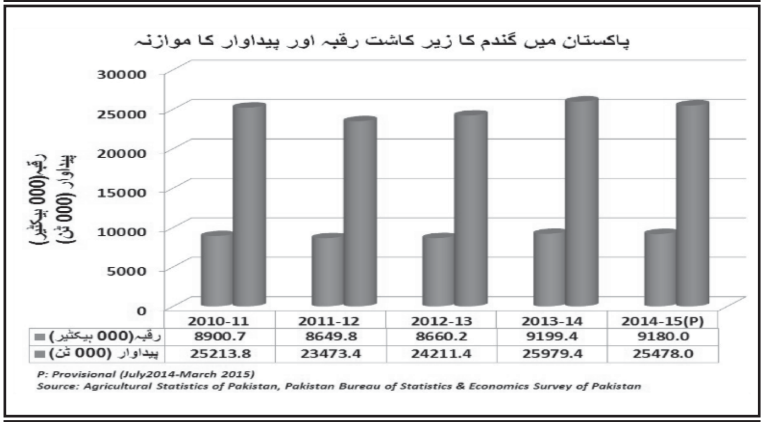

گندم کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق گندم کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ سال 14-2013 کے دوران گندم کی مجموعی عالمی پیداوار 714 ملین ٹن تھی جو کہ سال 15-2014 کے دوران بڑھ کر 720 ملین ٹن جبکہ سال 16-2015 کے تازہ ترین تخمینہ کے مطابق گندم کی عالمی پیداوار مزید بڑھ کر 727 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی جبکہ گندم کا عالمی استعمال 719 ملین ٹن کے قریب رہے گا۔ گندم کے عالمی ذخائر 202 ملین ٹن سے بڑھ کر 211 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گے مگر گندم کی عالمی تجارت 153 ملین ٹن سے کم ہو کر 149 ملین ٹن رہ جائے گی۔

پاکستان میں گندم کی مجموعی ملکی پیداوار سال 14-2013 کے دوران 25.979 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 15-2014 کے دوران 1.92 فیصد کم ہو کر 25.478 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

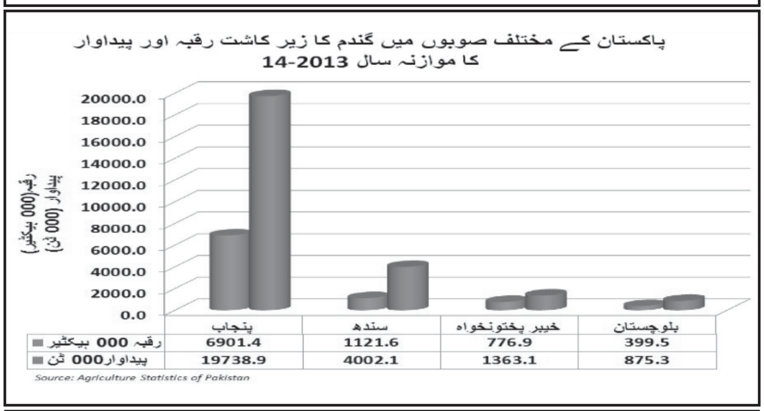

پاکستان کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب نے سال 14-2013 کے دوران 19.739 ملین ٹن گندم کی پیداوار حاصل کی جبکہ سندھ میں گندم کی مجموعی پیداوار 4.002 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ صوبہ خیبر پختونخواہ میں گندم کی پیداوار 1.363 ملین ٹن رہی جبکہ صوبہ بلوچستان میں گندم کی پیداوار 0.875 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

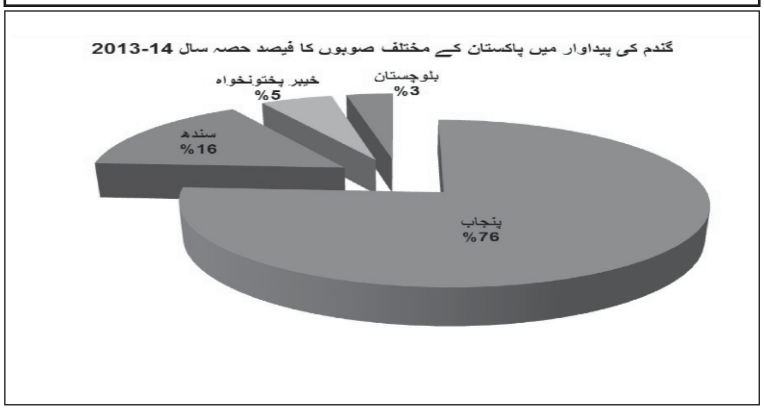

پاکستان میں سال 14-2013 کے گندم کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب 76 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 16 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔

پنجاب میں گندم کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2013-14 کے دوران پنجاب میں گندم کی مجموعی پیداوار 19.739 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جوکہ سال 2014-15 کے دوران کم ہوکر 19.282 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

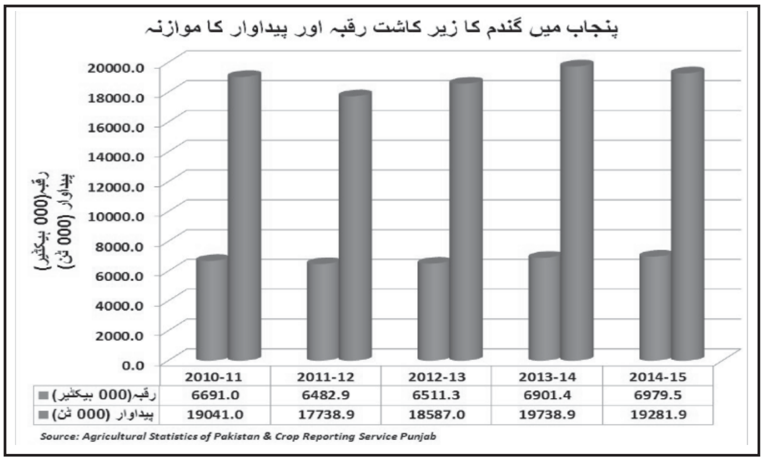

صوبہ پنجاب میں گندم کے پیداواری اضلاع میں بہاولنگر پہلے، رحیم یار خان دوسرے، فیصل آباد تیسرے، جھنگ چوتھے، وہاڑی پانچویں، بہاولپور چھٹے اور مظفرگڑھ ساتویں نمبر پر ہے۔

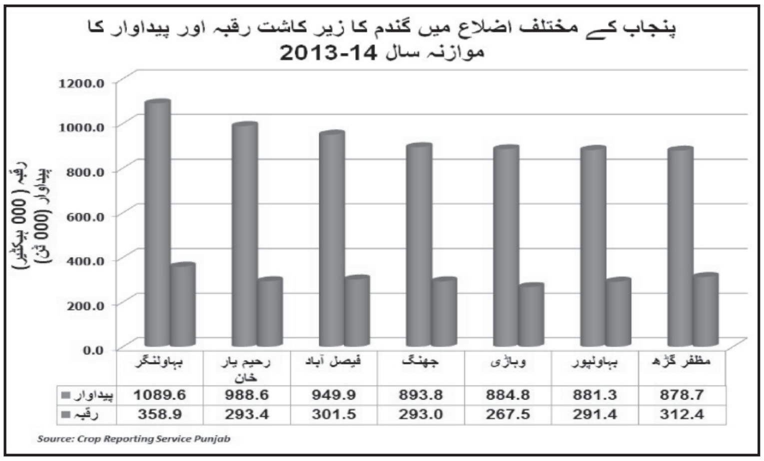

پاکستان میں جب سے گندم کی پیداوار میں بہتری آئی ہے پاکستان نے گندم برآمد کرنا بھی شروع کردی گذشتہ نو سالوں کا پاکستان سے گندم کی برآمد کا موازنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ پاکستان نے سال 2010-11 کے دوران گندم کی سب سے زیادہ برآمد کی جو کہ 1.707 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سب سے کم مقدار سال 2009-10 کے دوران صرف 5000 ٹن برآمد کی گئی۔

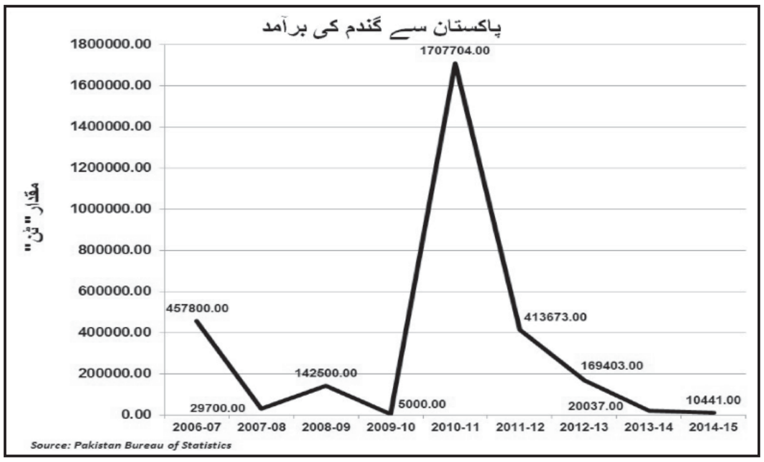

جبکہ دوسری طرف پاکستان کو گندم کی درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔ سال 2005-06 سے سال 2014-15 تک کے گندم کے درآمدی اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان نے سال 2007-08 کے دوران گندم کی سب سے زیادہ درآمد کی جو کہ 1.793 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ پاکستان نے سال 2014-15 کے دوران 0.686 ملین ٹن درآمد کی۔

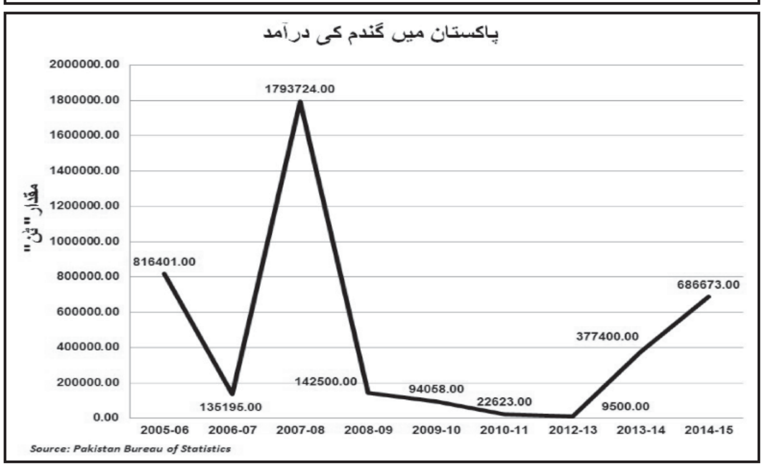

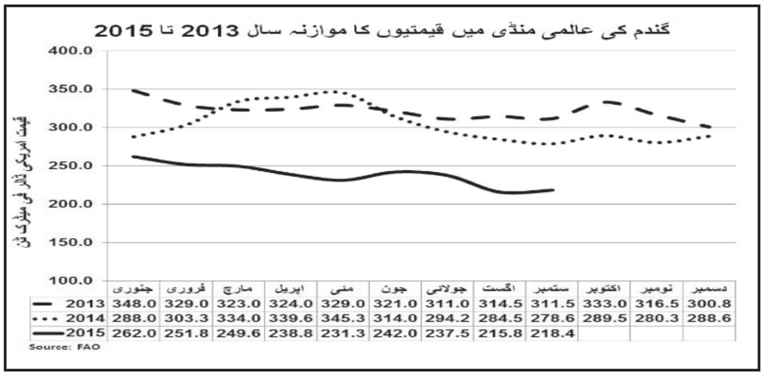

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں مسلسل کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ جنوری 2015 میں گندم کی عالمی قیمت 262.0 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ ستمبر 2015 کے دوران کم ہو کر 218.4 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔ گندم کی یہ عالمی قیمت گذشتہ تین سالوں کے دوران اپنی کم ترین سطح پر ہے۔

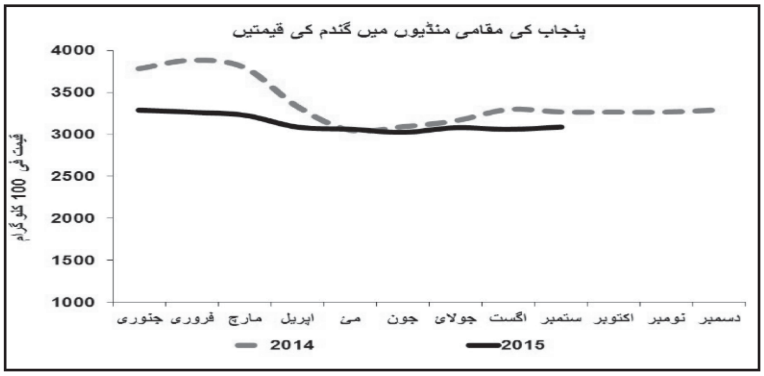

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 3060 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں بڑھ کر 3087 روپے فی سو کلو گرام ہوگئی اس طرح گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 0.90 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کی نسبت 5.39 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2015) کی قیمتیں	اگست(2015) کی قیمتیں	ستمبر(2014) کی قیمتیں	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2015) سے موازنہ	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2014) سے موازنہ
لاہور	3129	3055	3379	2.42	-7.40
فیصل آباد	3125	3123	3463	0.07	-9.75
سرگودھا	3077	3018	3214	1.98	-4.26
ملتان	3111	3038	3310	2.43	-5.99
گوجرانوالہ	3138	3169	3266	-0.96	-3.91
اوکاڑہ	3105	3073	3212	1.04	-3.33
راولپنڈی	3150	3150	3125	0.00	0.80
رحیم یار خان	3039	2966	3233	2.48	-6.00
بہاولپور	2978	3041	3307	-2.09	-9.97
ڈیرہ غازی خان	3021	2971	3150	1.68	-4.10
اوسط	**3087**	**3060**	**3266**	**0.90**	**-5.39**

مکئی

پاکستان میں مکئی کا شمار گندم، کپاس اور چاول کے بعد چوتھی بڑی فصل کے طور پر کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں مکئی کا استعمال زیادہ تر کھانے کا تیل اور جانوروں کی خوراک بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں مکئی کا زیر کاشت رقبہ بڑھتے بڑھتے 1.130 ملین ہیکٹیر کی سطح پر پہنچ چکا ہے۔ پاکستان میں ہائیبرڈ مکئی کی کاشت میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔

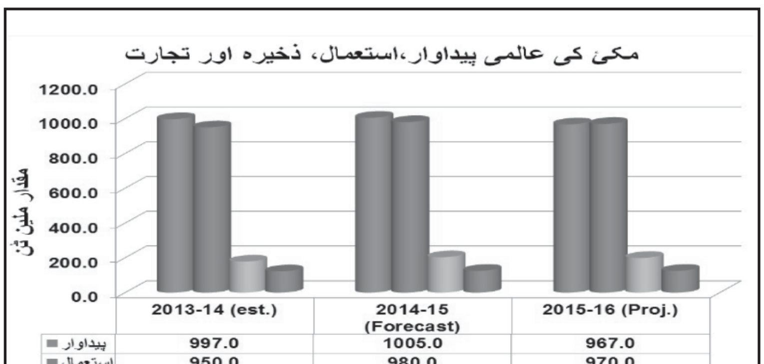

عالمی سطح پر مکئی کی مجموعی پیداوار سال 15-2014 کے دوران 1005 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 0.8 فیصد زیادہ رہی۔ جبکہ سال 16-2015 کے لئے مکئی کی پیداوار کا تخمینہ 967 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔ سال 15-2014 کے دوران مکئی کا مجموعی عالمی استعمال 980 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا جبکہ سال 16-2015 کے دوران اس کے استعمال کا تخمینہ 970 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔ جبکہ مکئی کی عالمی تجارت کا تخمینہ 125 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔

پاکستان میں سال 2013-14 کے دوران مکئی کی مجموعی پیداوار 4.944 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2014-15 کے دوران کم ہو کر 4.695 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

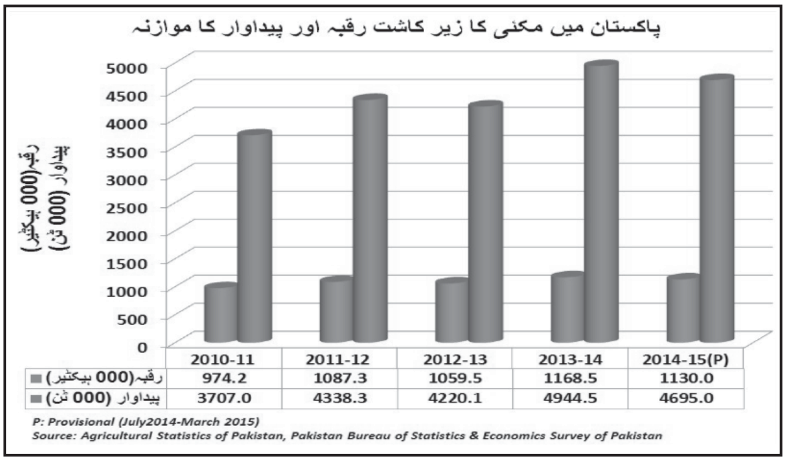

پاکستان میں مکئی کی پیداوار میں صوبہ پنجاب 4.020 ملین ٹن کے ساتھ سرفہرست جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں مکئی کی مجموعی پیداوار 0.914 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان میں 5.1 (000 ٹن) مکئی کی پیداوار کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 3.5 (000 ٹن) مکئی کی پیداوار کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

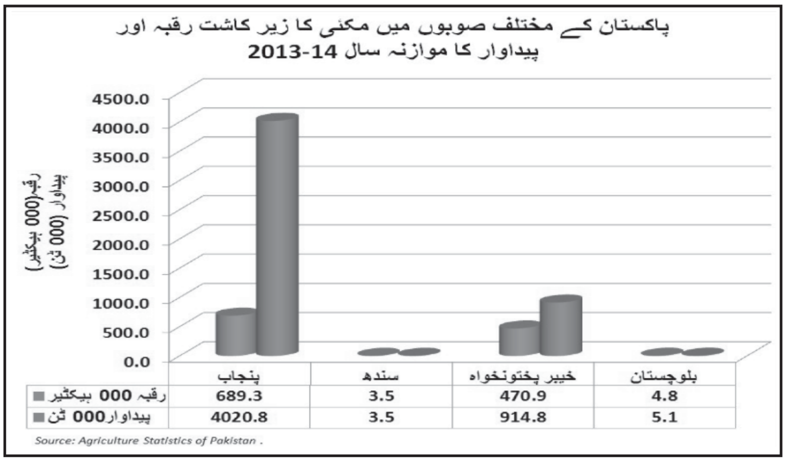

مکئی کے سال 2013-14 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب مکئی کی پیداوار میں 81 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 19 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے اور صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کا مکئی کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

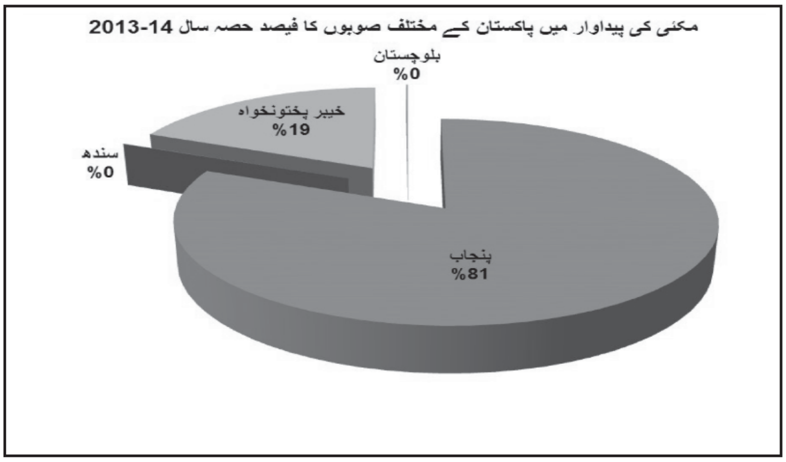

صوبہ پنجاب میں مکئی کی مجموعی پیداوار گزشتہ دو سالوں کے دوران مستحکم رہی ہے۔ سال 2013-14 کے دوران مکئی کی پیداوار 4.020 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2014-15 کے دوران بھی 4.019 ملین ٹن ہی رہی۔

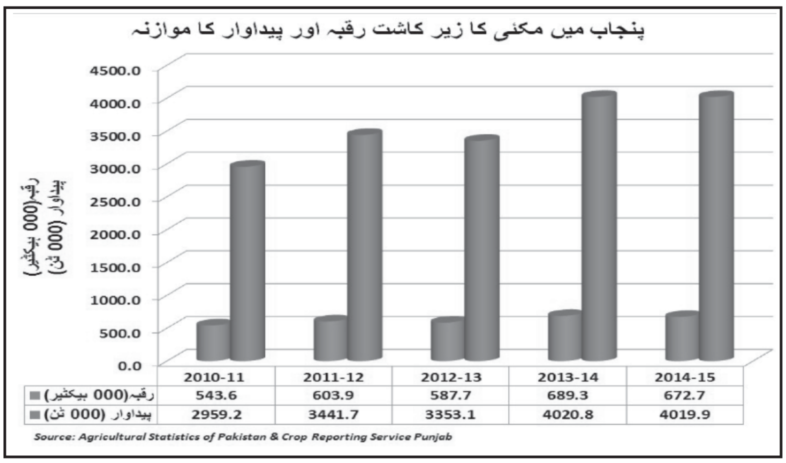

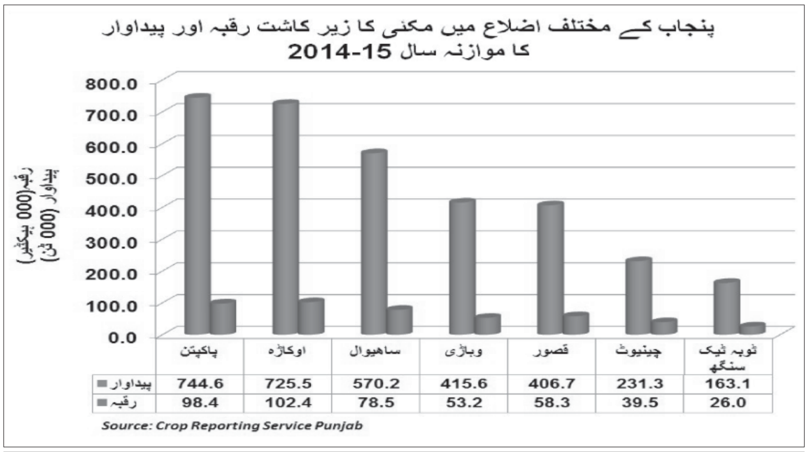

صوبہ پنجاب میں مکئی کی مجموعی پیداوار میں ضلع پاکپتن پہلے، اوکاڑہ دوسرے، ساہیوال تیسرے، وہاڑی چوتھے، قصور پانچویں، چنیوٹ چھٹے اور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

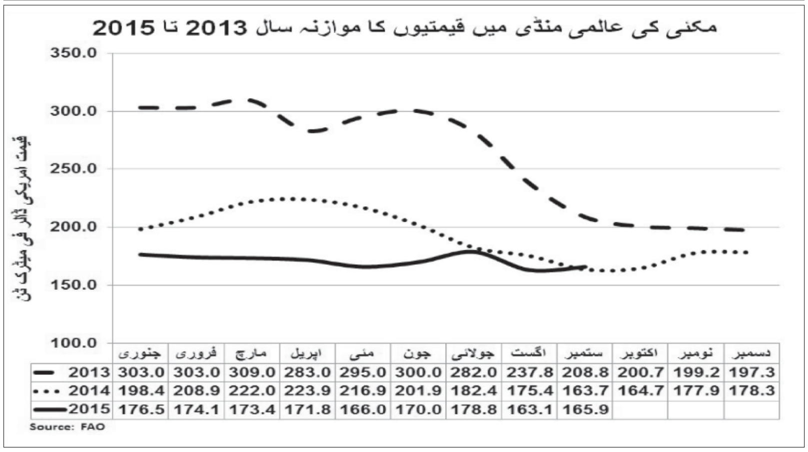

مکئی کی عالمی قیمتوں میں بھی کمی کا رجحان ہے۔ جنوری 2015 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت 176.5 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن تھی جو کہ ستمبر 2015 کے دوران کم ہو کر 165.9 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن کی سطح پر آ گئی۔ مکئی کی عالمی قیمتیں سال 2015 کے دوران گذشتہ سالوں کی نسبت اپنی کم ترین سطح پر دیکھی گئیں۔

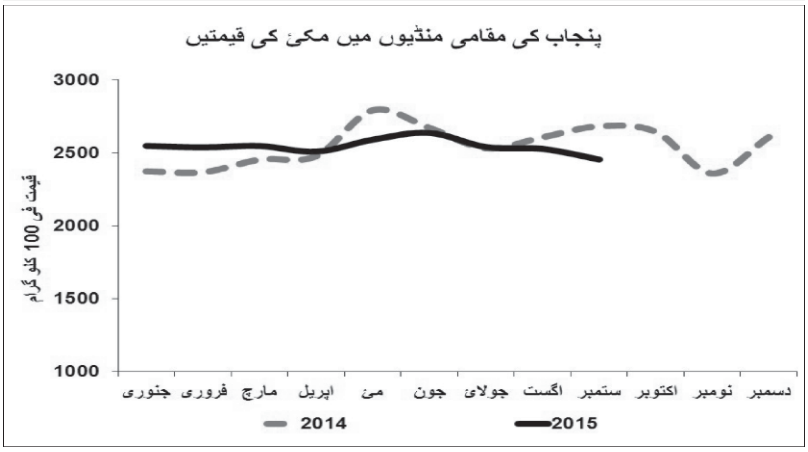

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2527 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں کم ہو کر 2454 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح کمی 2.60 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کی نسبت 7.52 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر (2015) کی قیمتیں	اگست (2015) کی قیمتیں	ستمبر (2014) کی قیمتیں	ستمبر (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2015) سے موازنہ	ستمبر (2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2014) سے موازنہ
لاہور	2100	2100	3658	0.00	-42.59
فیصل آباد	2250	2249	2505	0.04	-10.19
سرگودھا	1881	1854	2440	1.42	-22.91
ملتان	2692	3227	2290	-16.58	17.52
گوجرانوالہ	4302	4119	3354	4.46	28.28
اوکاڑہ	1914	1910	2291	0.23	-16.44
راولپنڈی	2000	2649	3018	-24.50	-33.73
رحیم یار خان	2100	2099	2100	0.04	0.00
بہاولپور	2400	2399	2426	0.04	-1.06
ڈیرہ غازی خان	2900	2663	2738	8.89	5.94
اوسط	**2454**	**2527**	**2682**	**-2.60**	**-7.52**

چاول باسمتی

پاکستان میں چاول کی فصل پیداوار کے لحاظ سے گندم اور کپاس کے بعد تیسری بڑی فصل ہے۔ جبکہ کپاس کے بعد دوسری بڑی برآمد کی جانے والی فصل ہے۔ چاول کی برآمد میں پاکستان عالمی سطح پر تھائی لینڈ، بھارت اور ویت نام کے بعد چوتھا بڑا برآمدی ملک ہے۔ جبکہ چاول باسمتی کی برآمد میں بھارت کے بعد دوسرا بڑا ملک ہے۔ عالمی سطح پر سال 2014-15 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار 479 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 2015-16 کے دوران چاول کی عالمی پیداوار میں 2 ملین ٹن کی کمی واقع ہونے کا امکان ہے اور چاول کی پیداوار کم ہو کر 477 ملین ٹن کی سطح پر آجائے گی۔ سال 2014-15 کے دوران چاول کا مجموعی عالمی استعمال 484 ملین ٹن رہا اور چاول کے عالمی ذخائر 106 ملین ٹن رہے جبکہ چاول کی عالمی تجارت 43 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2015-16 کے دوران چاول کے عالمی استعمال کا 488 ملین ٹن تخمینہ لگایا گیا ہے۔ جبکہ چاول کے عالمی ذخائر کم ہو کر 95 ملین ٹن کی سطح پر آجائیں گے۔ اور عالمی تجارت 42 ملین ٹن رہنے کا امکان ہے۔

چاول کی عالمی پیداوار ،استعمال، ذخیرہ اور تجارت

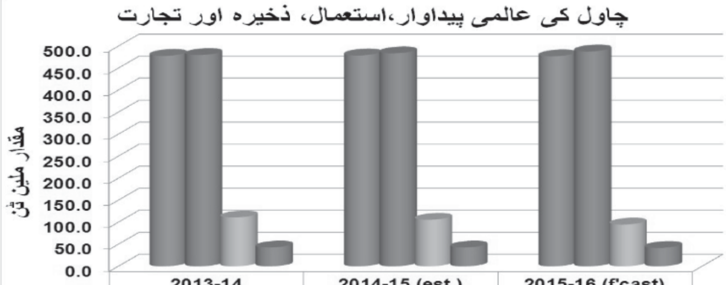

	2013-14	2014-15 (est.)	2015-16 (f'cast)
پیداوار	478.0	479.0	477.0
استعمال	480.0	484.0	488.0
ذخیرہ	111.0	106.0	95.0
تجارت	43.0	43.0	42.0

Source: International Grain Council

سال 2013-14 کے دوران پاکستان میں چاول کی پیداوار 6.798 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2014-15 کے دوران بڑھ کر 7.005 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

پاکستان میں چاول کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

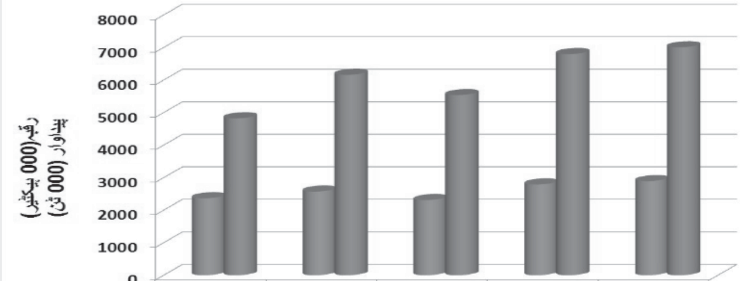

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15(P)
رقبہ (000 ہیکٹیر)	2365.3	2571.2	2308.8	2789.2	2891.0
پیداوار (000 ٹن)	4823.3	6160.4	5535.9	6798.1	7005.0

P: Provisional (July2014-March 2015)
Source: Agricultural Statistics of Pakistan, Pakistan Bureau of Statistics & Economics Survey of Pakistan

سال 2013-14 کے چاول کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق میں صوبہ پنجاب 3.481 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 2.617 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 0.587 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 0.112 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہا۔

پاکستان کے مختلف صوبوں میں چاول کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 2013-14

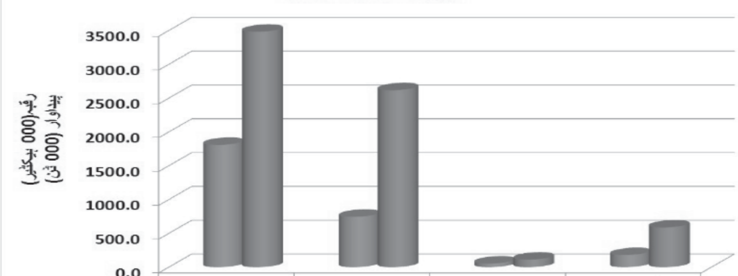

	پنجاب	سندھ	خیبر پختونخواہ	بلوچستان
رقبہ 000 ہیکٹیر	1808.9	745.5	55.3	179.5
پیداوار 000 ٹن	3481.0	2617.3	111.9	587.9

Source: Agriculture Statistics of Pakistan .

اسی طرح چاول باسمتی کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 2.057 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 0.106 ملین ٹن چاول باسمتی کی پیداوار کے ساتھ دوسرے، صوبہ سندھ 74.3 (000 ٹن) چاول کی پیداوار کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 29.9 (000 ٹن) کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

پاکستان کے مختلف صوبوں میں چاول باسمتی کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 2013-14

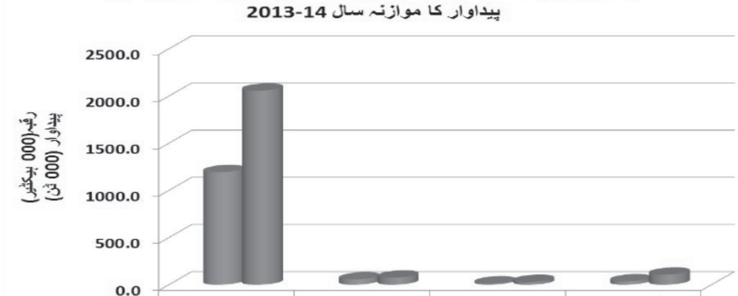

	پنجاب	سندھ	خیبر پختونخواہ	بلوچستان
رقبہ 000 ہیکٹیر	1192.6	55.6	13.4	35.9
پیداوار 000 ٹن	2057.1	74.3	29.9	106.8

Source: Agriculture Statistics of Pakistan .

سال2013-14 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 51 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 38 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 9 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے، اور صوبہ خیبر پختونخواہ 2 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

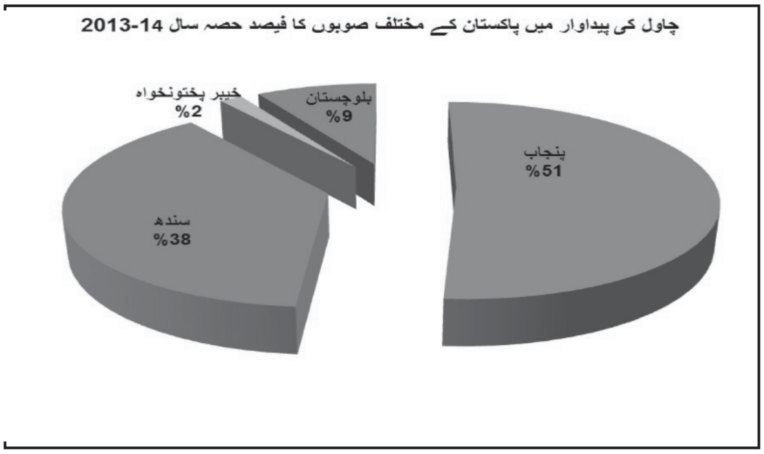

صوبہ پنجاب میں چاول کی مجموعی پیداوار میں مسلسل اضافے کا رجحان ہے۔ سال2012-13 کے دوران چاول کی مجموعی پیداوار3.478 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال2013-14 کے دوران چاول کی پیداوار بڑھ کر 3.481 ملین ٹن رہی۔ سال2014-15 کے دوران چاول کی پیداوار میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور چاول کی پیداوار بڑھ کر3.648 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

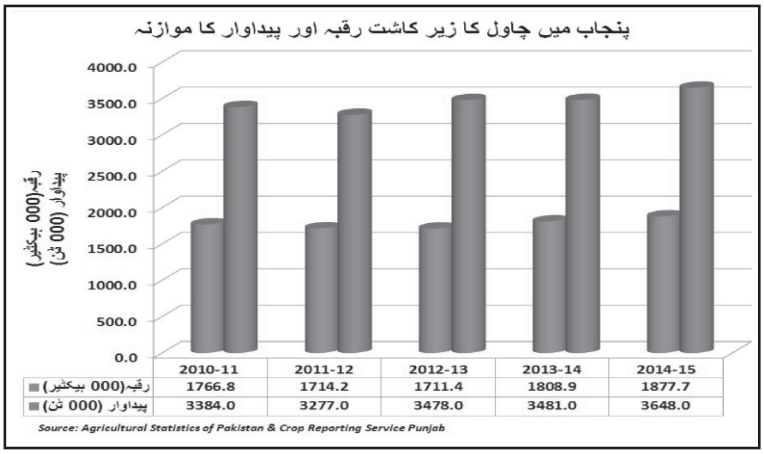

پنجاب میں چاول کی پیداوار میں ضلع گوجرانوالہ پہلے، ضلع اوکاڑہ دوسرے، ضلع شیخوپورہ تیسرے، ضلع سیالکوٹ چوتھے، ضلع حافظ آباد پانچویں، ضلع ننکانہ صاحب چھٹے اور ضلع قصور ساتویں نمبر پر ہے۔

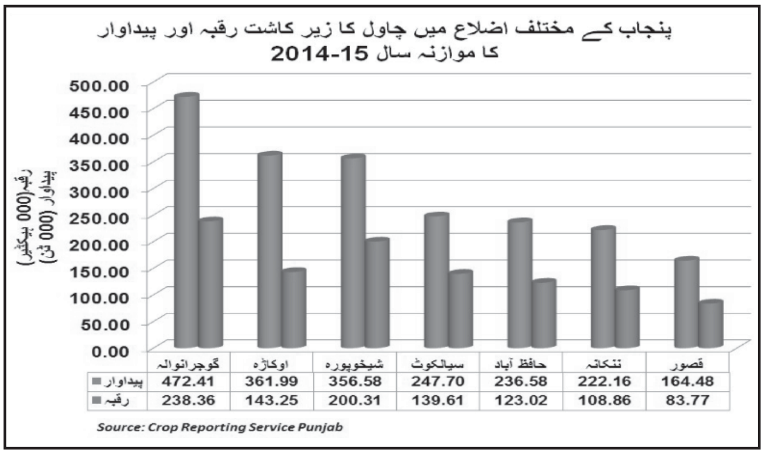

پاکستان چاول کی برآمد میں عالمی سطح پر چوتھا بڑا برآمدی ملک ہے۔ لہذا گذشتہ نو سالوں کے دوران پاکستان سے چاول کی برآمد میں اُتار چڑھاؤ جاری ہے۔ سال2005-06 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر3.688 ملین ٹن چاول برآمد کیا جو کہ سال2009-10 کے دوران بڑھ کر4.179 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال2014-15 کے دوران چاول کی مجموعی برآمد 3.786 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ گذشتہ سال2013-14 کے مقابلہ میں 1.14 فیصد زیادہ ہے۔

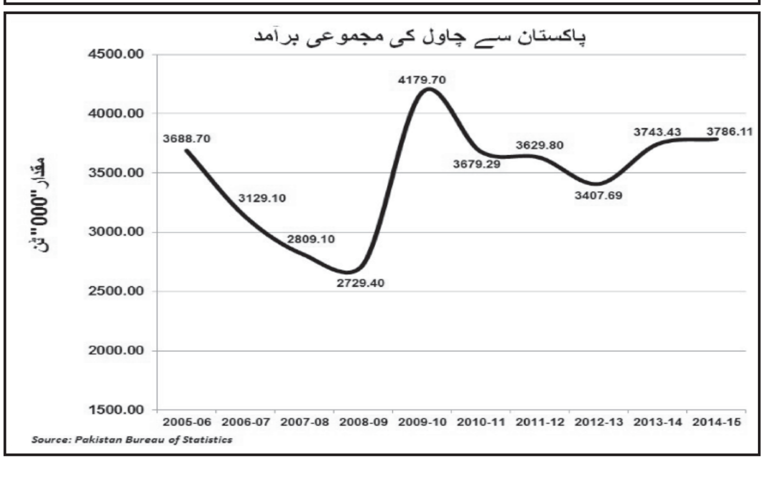

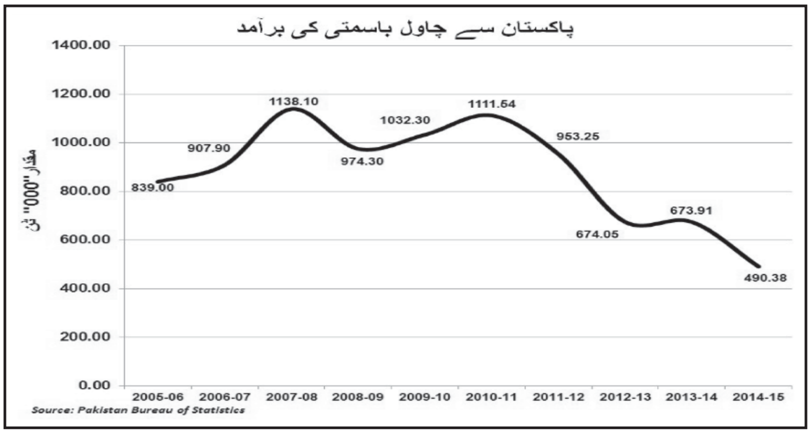

پاکستان چاول باسمتی کی برآمد میں عالمی سطح پر دوسرا بڑا برآمدی ملک ہے۔سال2005-06 کے دوران پاکستان نے839(000ٹن)چاول باسمتی برآمد کیا جو کہ سال 2007-08 کے دوران بڑھ کر 1138 (000ٹن) کی سطح پر پہنچ گیا اور یہ چاول باسمتی کی ان نو سالوں کے دوران سب سے زیادہ برآمد تھی۔سال2014-15 کے دوران چاول باسمتی کی برآمد490.38(000ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ گذشتہ نو سالوں میں چاول باسمتی کی برآمد کی کم ترین مقدار ہے۔

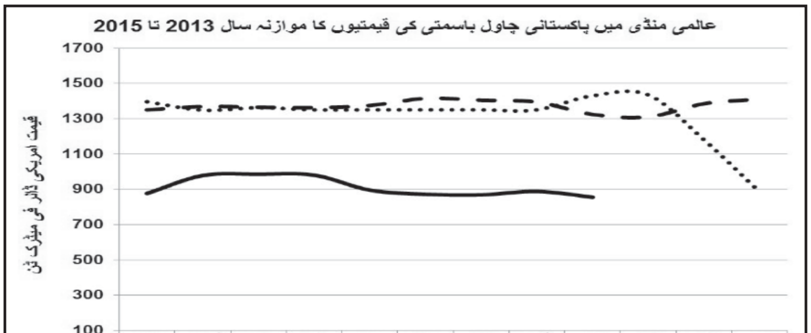

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2013	1350	1369	1365	1363	1375	1415	1405	1394	1324	1310	1385	1411
2014	1396	1348	1362	1350	1350	1350	1350	1350	1430	1435	1181	885
2015	876	978	985	980	895	871	868	888	855			

Source: FAO

عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی برآمدی قیمت گذشتہ تین سالوں کے دوران اپنی کم ترین سطح ہے۔گذشتہ تین سالوں کے دوران چاول باسمتی کی برآمدی قیمت جون2013 کے دوران اپنی بلند ترین سطح پر تھی جو کہ 1415 امریکی ڈالر فی ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ ستمبر 2015 کے دوران855 امریکی ڈالر فی ٹن ریکارڈ کی گئی۔

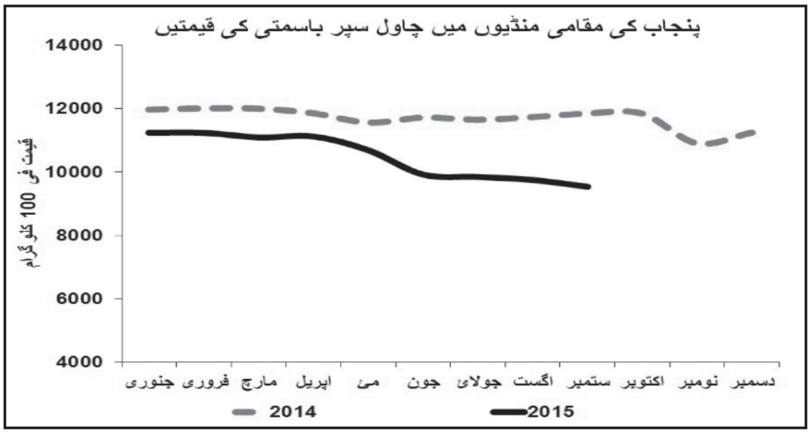

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینے میں گذشتہ ماہ اگست کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی جو کہ 2.27 فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں سے19.55 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2015) کی قیمتیں	اگست(2015) کی قیمتیں	ستمبر(2014) کی قیمتیں	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2015) سے موازنہ	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2014) سے موازنہ
لاہور	9800	9800	12091	0.00	-18.95
فیصل آباد	8000	8496	11521	-5.84	-30.56
سرگودھا	8189	8729	11042	-6.18	-25.84
ملتان	9251	9625	11243	-3.89	-17.72
گوجرانوالہ	9414	9494	11759	-0.85	-19.94
اوکاڑہ	10000	10171	11900	-1.68	-15.96
راولپنڈی	10554	10996	13393	-4.02	-21.20
رحیم یار خان	9700	9696	11400	0.04	-14.91
بہاولپور	10750	10746	12366	0.04	-13.07
ڈیرہ غازی خان	9711	9746	11750	-0.36	-17.35
اوسط	**9537**	**9750**	**11847**	**-2.27**	**-19.55**

چاول اری

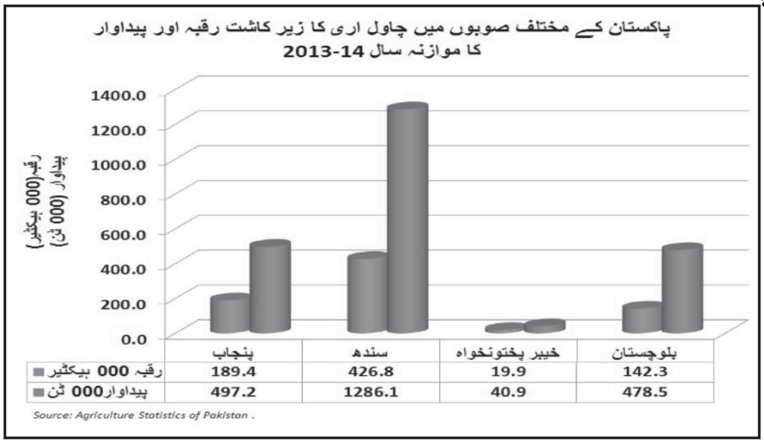

پاکستان میں سال14-2013 کے دوران چاول اری کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ سندھ 1.286 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے،صوبہ پنجاب 0.497 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ دوسرے،صوبہ بلوچستان0.478 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 0.040 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

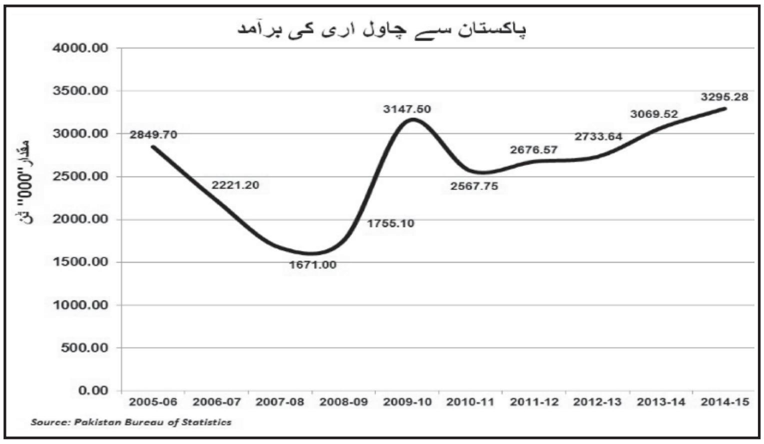

پاکستان چاول اری کی بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال 06-2005 کے دوران پاکستان نے چاول اری کی مجموعی برآمد 2.849 ملین ٹن کے لگ بھگ کی جو کہ سال08-2007 کے دوران اپنی کم ترین سطح یعنی 1.671 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ مگر سال15-2014 کے دوران چاول اری کی برآمد3.295 ملین ٹن کے ساتھ گذشتہ نو سالوں کے دوران اپنی بلند ترین سطح پر ریکارڈ کی گئی۔

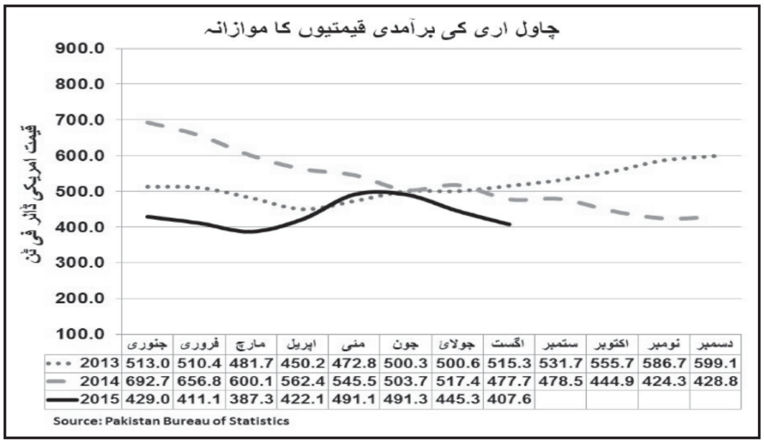

چاول اری کی برآمدی قیمتوں میں بھی کمی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جنوری 2015 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت429.0 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ اگست 2015 کے دوران کم ہو کر407.6 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ چاول اری کی موجودہ قیمت گذشتہ تین سالوں کے دوران اپنی کم ترین سطح پر ہے۔ جو کہ عالمی منڈی میں چاول کی بحرانی کیفیت کو ظاہر کرتی ہے۔

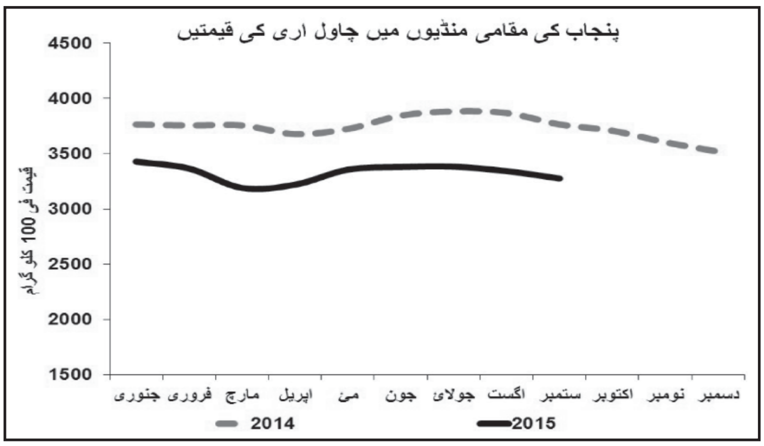

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی گذشتہ ماہ اگست میں چاول اری کی اوسط قیمت3342 روپے فی سو کلو گرام تھی جو ماہ ستمبر میں کم ہو کر3275 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی اور شرح کمی1.86 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلہ میں شرح کمی12.79 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2015) کی قیمتیں	اگست(2015) کی قیمتیں	ستمبر(2014) کی قیمتیں	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2015) سے موازنہ	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2014) سے موازنہ
لاہور	3266	3410	3750	-4.22	-12.91
فیصل آباد	3225	3399	3826	-5.11	-15.70
سرگودھا	3258	3366	3666	-3.21	-11.12
ملتان	3285	3093	3608	6.21	-8.95
گوجرانوالہ	3245	3250	3780	-0.15	-14.15
اوکاڑہ	3203	3199	3750	0.13	-14.59
راولپنڈی	3350	3649	4221	-8.18	-20.64
رحیم یار خان	3300	3299	3921	0.04	-15.83
بہاولپور	3315	3449	3480	-3.88	-4.75
ڈیرہ غازی خان	3302	3310	3640	-0.25	-9.28
اوسط	**3275**	**3342**	**3764**	**-1.86**	**-12.79**

چینی سفید

پاکستان میں گنے کی فصل ایک نقد آور فصل ہے۔ پاکستان میں اس کی زیادہ تر کاشت چینی کی پیداوار حاصل کرنے کیلئے کی جاتی ہے۔ گنے کی پیداوار میں پاکستان عالمی سطح پر پانچویں نمبر پر ہے۔ گنے کی سب سے زیادہ پیداوار برازیل میں ہوتی ہے۔ سال2013-14 کے دوران عالمی سطح پر چینی کی مجموعی پیداوار 180.6 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ چینی کا عالمی استعمال176.9 ملین ٹن رہا۔ چینی کے عالمی ذخائر78.4 ملین ٹن اور عالمی تجارت55.4 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال2015-16 کے دوران چینی کا پیداواری تخمینہ 181 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔ اس کا عالمی استعمال179.8 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔ چینی کے عالمی ذخائر79.4 ملین ٹن اور چینی کی عالمی تجارت55.3 ملین ٹن کے لگ بھگ رہنے کی توقع ہے۔

پاکستان میں سال2013-14 کے دوران گنے کی فصل1.172 ملین ہیکٹیر پر کاشت کی گئی اور مجموعی ملکی پیداوار67.460 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 2014-15 کے دوران گنے کی فصل کا زیر کاشت رقبہ کم ہو کر1.141 ملین ہیکٹیر کی سطح پر آ گیا اور پیداوار کم ہو کر62.652 ملین ٹن ہو گئی۔

گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب43.704 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ18.362 ملین ٹن گنے کی پیداوار کے ساتھ دوسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ5.361 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے جبکہ صوبہ بلوچستان میں گنے کی پیداوار صرف32.2(000 ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

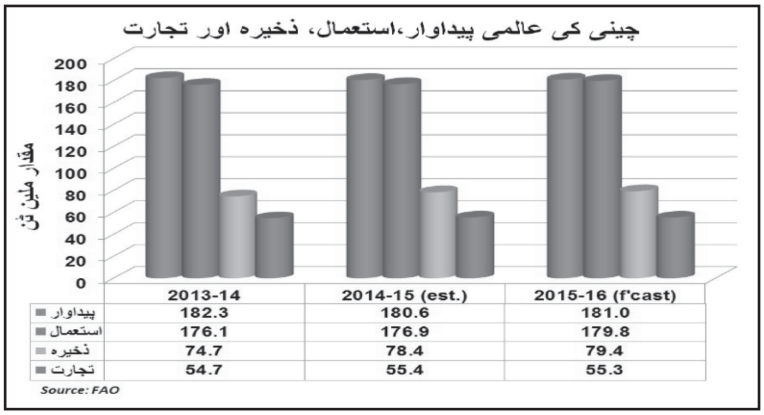

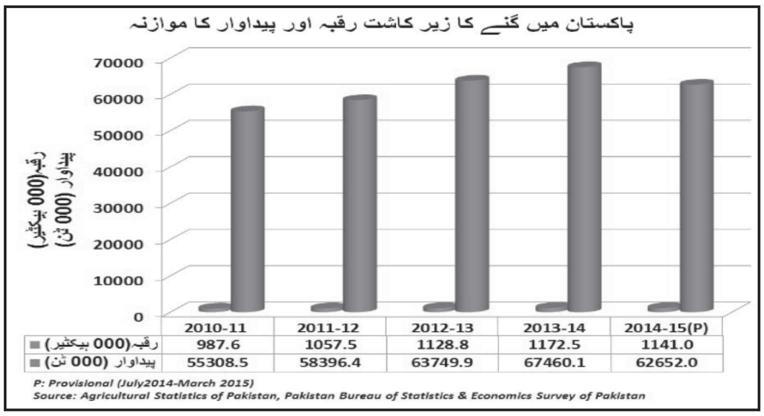

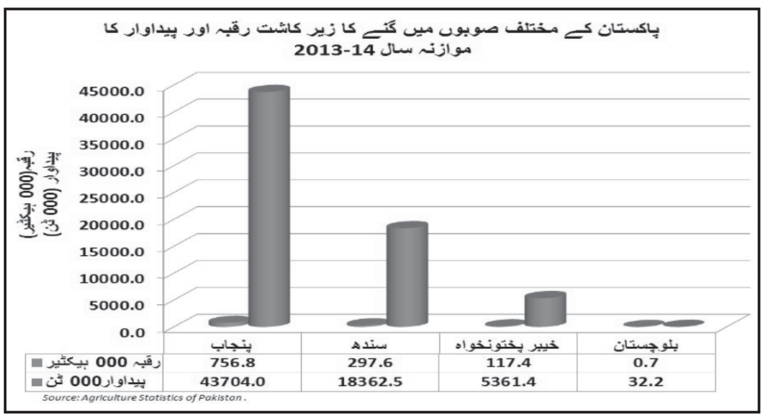

سال 2013-14 کے گنے کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 65 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے جبکہ صوبہ بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

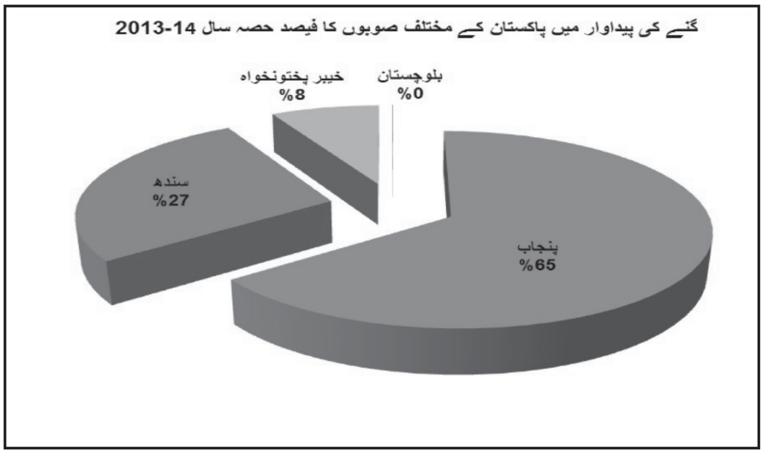

صوبہ پنجاب میں سال 2013-14 کے دوران گنے کی فصل 756.8 (000 ہیکٹر) رقبہ پر کاشت کی گئی اور مجموعی پیداوار 43.704 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 2014-15 کے دوران گنے کی مجموعی کاشت کم ہو کر 710.6 (000 ہیکٹیر) رقبہ پر آگئی اور اسکی پیداوار کم ہو کر 41.074 ملین ٹن کی سطح پر آگئی۔

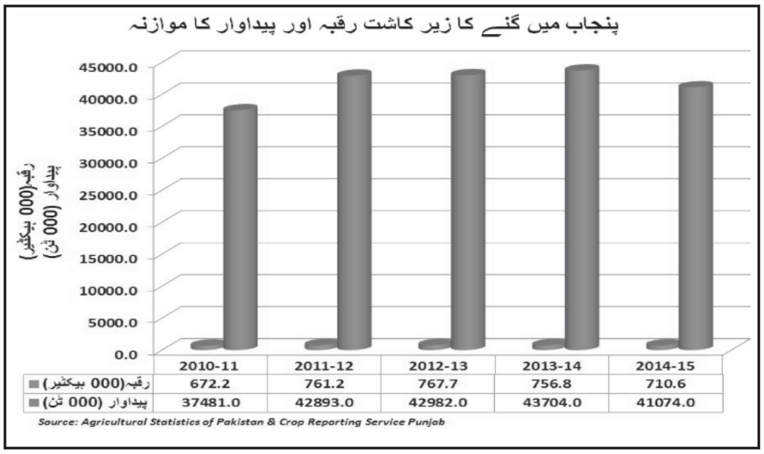

صوبہ پنجاب میں سال 2014-15 کے گنے کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق رحیم یار خان پہلے، فیصل آباد دوسرے، سرگودھا تیسرے، مظفر گڑھ چوتھے جھنگ پانچویں، ٹوبہ ٹیک سنگھ چھٹے جبکہ چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

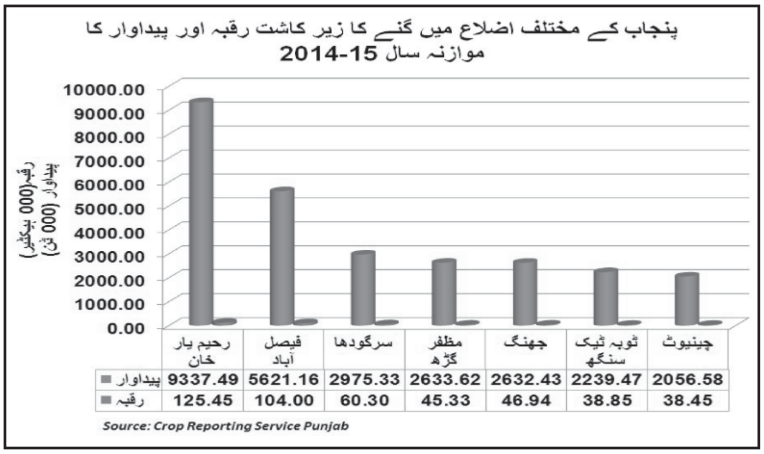

پاکستان چینی برآمد بھی کرتا ہے۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان نے 48672 ٹن چینی برآمد کی جو کہ سال 2012-13 کے دوران بڑھ کر 1.064 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی جبکہ سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر 649050 ٹن کی سطح پر آگئی مگر سال 2014-15 کے دوران چینی کی برآمد بڑھ کر 708968 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

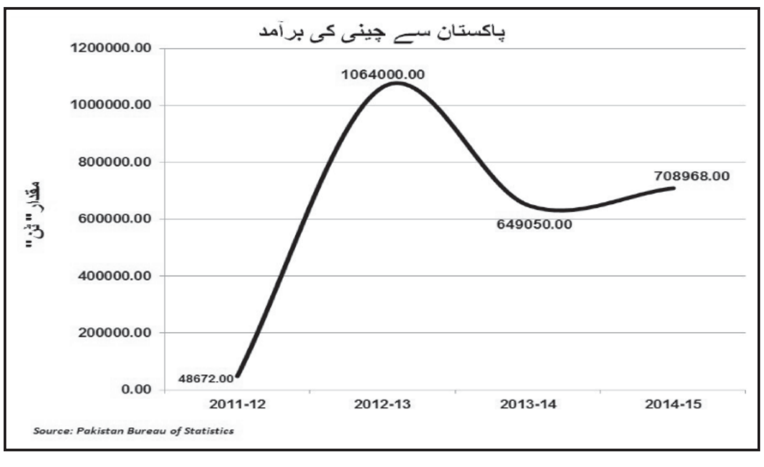

پاکستان ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے چینی درآمد بھی کرتا ہے۔سال 2005-06 کے دوران پاکستان نے 1.527 ملین ٹن چینی درآمد کی جو کہ سال 2014-15 کے دوران کم ہو کر 10201 ٹن کی سطح پر آ گئی ہے۔

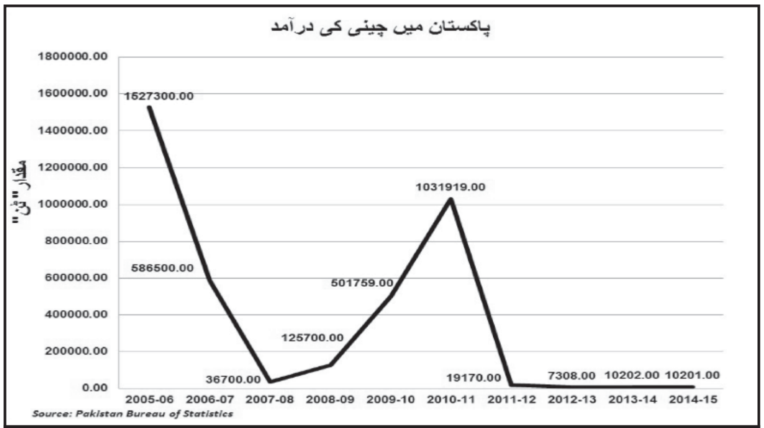

چینی کی عالمی قیمتوں میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔جنوری 2015 کے دوران چینی کی عالمی قیمت 34.5 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ ستمبر 2015 کے دوران کم ہو کر 27.1 روپے فی کلوگرام ہو گئی۔چینی کی یہ قیمت گذشتہ تین سالوں کے دوران اپنی کم ترین سطح پر ہے۔

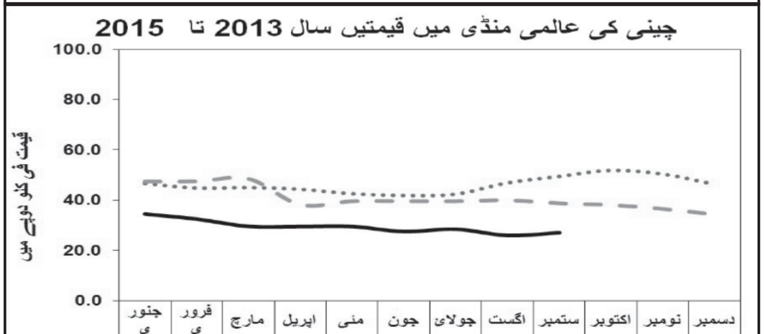

	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
2013	46.6	44.8	45.0	44.4	42.6	41.9	42.4	46.9	49.5	51.9	50.4	46.3
2014	47.4	47.5	48.5	38.2	39.6	39.6	39.6	40.0	38.8	38.1	36.5	34.3
2015	34.5	32.5	29.6	29.5	29.5	27.5	28.5	26.0	27.1			

Source:-World Bank

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی۔اگست میں چینی کی قیمت 6168 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ ستمبر میں کم ہو کر 6116 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی 0.82 فیصد رہی۔جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلے میں 7.73 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

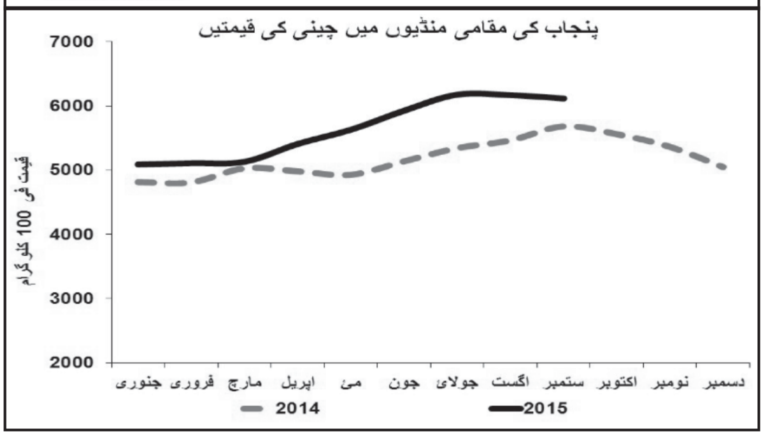

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2015) کی قیمتیں	اگست(2015) کی قیمتیں	ستمبر(2014) کی قیمتیں	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2015) سے موازنہ	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2014) سے موازنہ
لاہور	6300	6193	5762	1.73	9.34
فیصل آباد	6325	6294	5755	0.51	9.90
سرگودھا	6134	6272	5658	-2.19	8.42
ملتان	6026	6192	5657	-2.69	6.53
گوجرانوالہ	6217	6369	5839	-2.38	6.49
اوکاڑہ	6147	6248	5649	-1.62	8.82
راولپنڈی	6210	6358	5855	-2.33	6.06
رحیم یارخان	5400	5398	5685	0.04	-5.01
بہاولپور	6036	6194	5664	-2.55	6.58
ڈیرہ غازی خان	6367	6167	5300	3.25	20.12
اوسط	**6116**	**6168**	**5682**	**-0.82**	**7.73**

چنا سیاہ

چنا ربیع موسم میں کاشت کی جانے والی فصل ہے۔ پاکستان میں کاشت کی جانے والی دالوں میں چنا سب سے زیادہ کھائی جانے والی دال ہے۔ پاکستان میں چنا زیادہ تر بارانی علاقوں خصوصاً تھل کے علاقے میں کاشت ہوتا ہے۔ اس فصل کی پیداوار کا انحصار وقت پر ہونے والی بارشوں پر ہوتا ہے۔ پاکستان میں چنے کا زیر کاشت رقبہ تقریباً ایک جیسا ہی رہتا ہے۔ سال 2013-14 کے دوران چنے کی فصل 949.6 (000 ہیکٹیر) رقبہ پر کاشت کی گئی جبکہ چنے کی مجموعی ملکی پیداوار 399.0 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی مگر سال 2012-13 کے دوران چنے کی ریکارڈ پیداوار حاصل ہوئی جو کہ 751.3 (000 ٹن) تھی۔ مگر سال 2014-15 کے دوران چنے کی پیداوار 484 (000) ٹن کے لگ بھگ ریکارڈ کی گئی۔ گذشتہ دو سالوں کے دوران چنے کی کم پیداوار مقامی منڈیوں میں چنے کی قیمتوں میں اضافے کی بڑی وجہ بنی۔

چنے کے سال 2013-14 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب 330.7 (000 ٹن) چنے کی پیداوار کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان میں 29.8 (000 ٹن) پیداوار کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 22.9 (000 ٹن) پیداوار کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 15.6 (000 ٹن) پیداوار کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

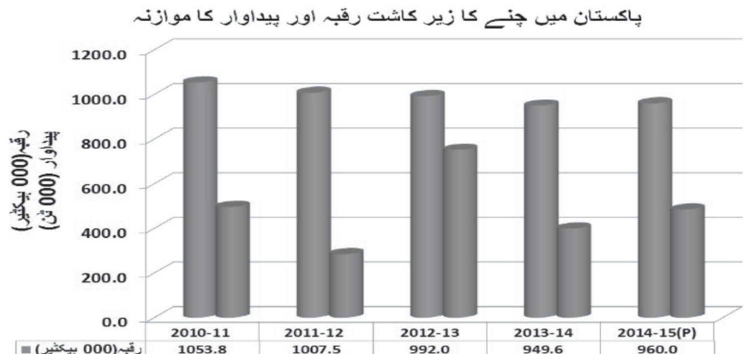

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15(P)
رقبہ (000 ہیکٹیر)	1053.8	1007.5	992.0	949.6	960.0
پیداوار (000 ٹن)	496.0	284.4	751.3	399.0	484.0

P: Provisional (July2014-March 2015)
Source: Agricultural Statistics of Pakistan, Pakistan Bureau of Statistics & Economics Survey of Pakistan

	پنجاب	سندھ	خیبر پختونخواہ	بلوچستان
رقبہ 000 ہیکٹیر	857.9	15.9	39.7	36.1
پیداوار 000 ٹن	330.7	15.6	22.9	29.8

Source: Agriculture Statistics of Pakistan .

سال 2013-14 کے چنے کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب 83 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 7 فیصد کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 4 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

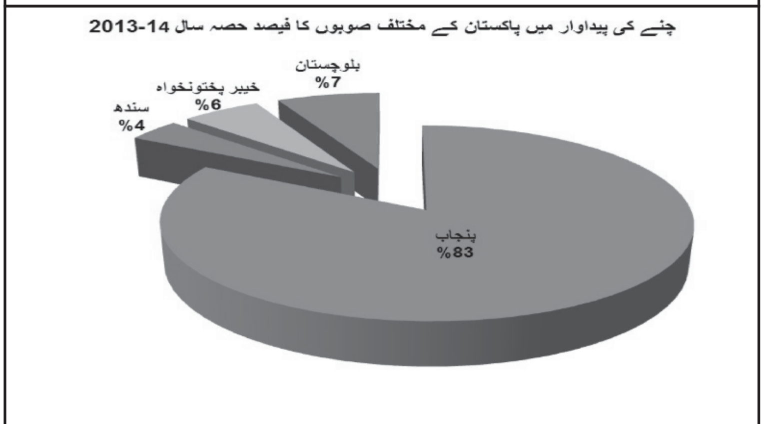

صوبہ پنجاب میں سال 2012-13 کے دوران مجموعی پیداوار 691 (000) ٹن ریکارڈ کی گئی مگر خراب موسم کی وجہ سے سال 2013-14 اور 2014-15 کے دوران چنے کی پیداوار کم ہو کر بالترتیب 330.7 (000) ٹن اور 322.4 (000) ٹن کی سطح پر آ گئی۔ جس کی وجہ سے ملک میں چنے کا بحران پیدا ہو گیا۔

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15
رقبہ (000 ہیکٹیر)	964.6	920.1	908.1	857.9	864.4
پیداوار (000 ٹن)	429.1	224.7	691.0	330.7	322.4

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

سال2013-14 کے اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں چنا زیادہ تر ضلع بھکر خوشاب، لیہ، جھنگ، میانوالی، چکوال اور بہاولنگر میں کاشت کیا گیا۔

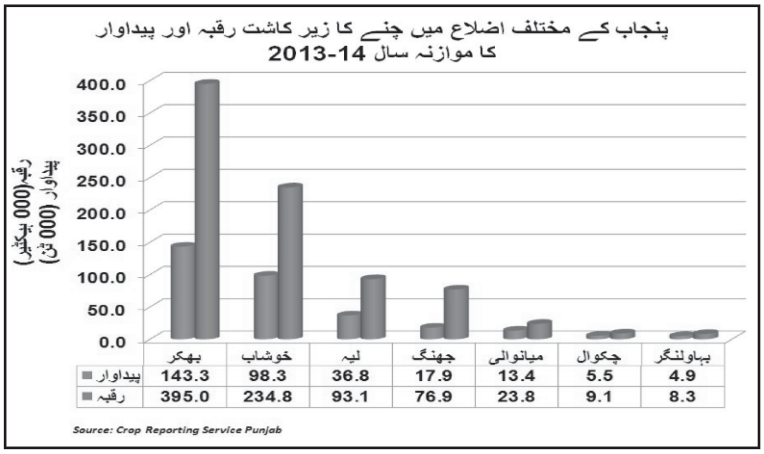

پاکستان کو ملکی ضروریات پورا کرنے کے لئے چنا دوسرے ممالک سے درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ چنے کی درآمد کا انحصار ملک میں چنے کی پیداوار پر ہوتا ہے۔ چنے کی بہتر پیداوار سے چنے کی درآمد کم ورنہ زیادہ ہوجاتی ہے۔ پاکستان نے گذشتہ نو سالوں کے دوران سب سے زیادہ چنا سال2012-13 کے دوران درآمد کیا۔ اور سال2014-15 کے دوران چنے کی درآمد55721 (000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

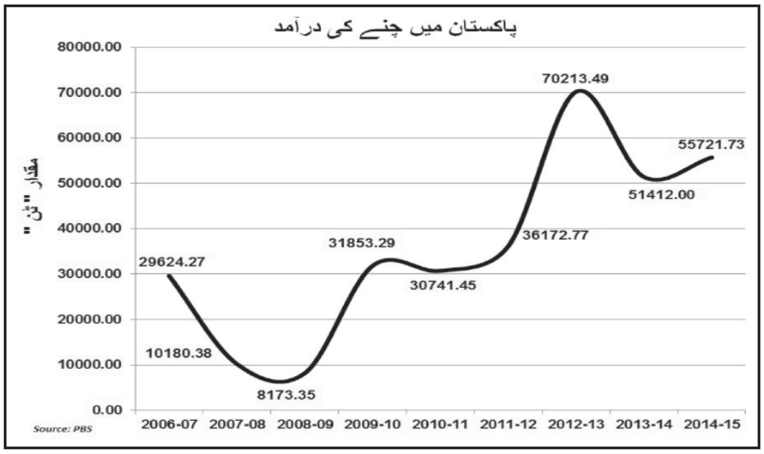

پاکستان نے سال2014-15 کے دوران چنے کی زیادہ تر درآمد ایران، آسٹریلیا، بھارت، روس، یوکرائن اور ایتھوپیا سے کی۔

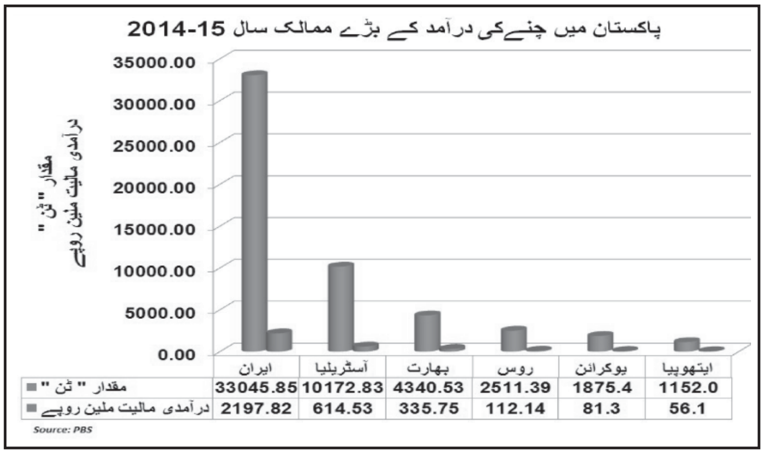

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ اگست میں چنے کی قیمت8340 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ ستمبر میں3.49 فیصد اضافے کے ساتھ8613 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں55.60 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

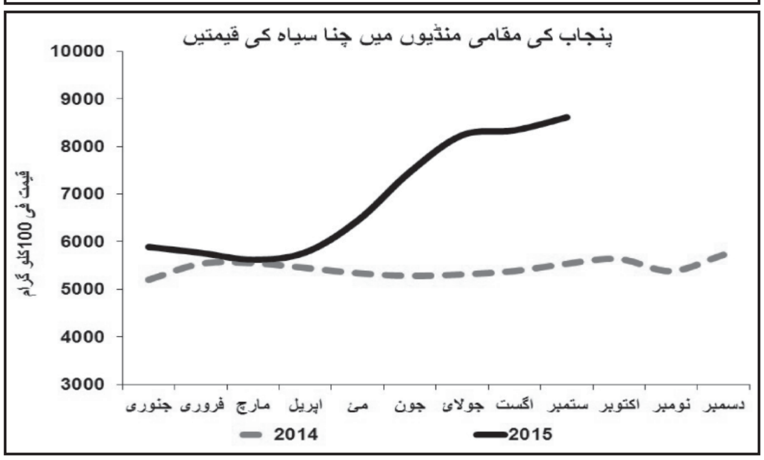

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2015) کی قیمتیں	اگست(2015) کی قیمتیں	ستمبر(2014) کی قیمتیں	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2015) سے موازنہ	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2014) سے موازنہ
لاہور	8900	8900	6027	0.00	57.67
فیصل آباد	8423	8682	5408	-2.98	55.76
سرگودھا	8387	8451	5086	-0.77	64.89
ملتان	8986	8806	5633	2.04	59.51
گوجرانوالہ	9675	9378	5956	3.17	62.43
اوکاڑہ	8502	8387	5732	1.37	48.32
راولپنڈی	10055	7711	5536	30.40	81.65
رحیم یار خان	8200	8197	5625	0.04	45.78
بہاولپور	7757	7552	5297	2.72	46.45
ڈیرہ غازی خان	7250	7333	5051	-1.13	43.55
اوسط	**8613**	**8340**	**5535**	**3.49**	**55.60**

ماش

پاکستان میں ماش موسم خریف کی فصل ہے اور ماش کا شمار پاکستان میں کھائی جانے والی بڑی دالوں میں ہوتا ہے۔ سال2013-14 کے دوران پاکستان میں ماش کی مجموعی پیداوار 10.4(000)ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2014-15 کے دوران کم ہو کر 8.9(000)ٹن کی سطح پر آ گئی۔ ماش کی گرتی ہوئی ملکی پیداوار کی وجہ سے پاکستان کو ماش زیادہ تر دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ ماش کی مجموعی ملکی ضرورت کا 83 فیصد حصہ اس کو درآمد کرنے سے پورا کیا جاتا ہے۔

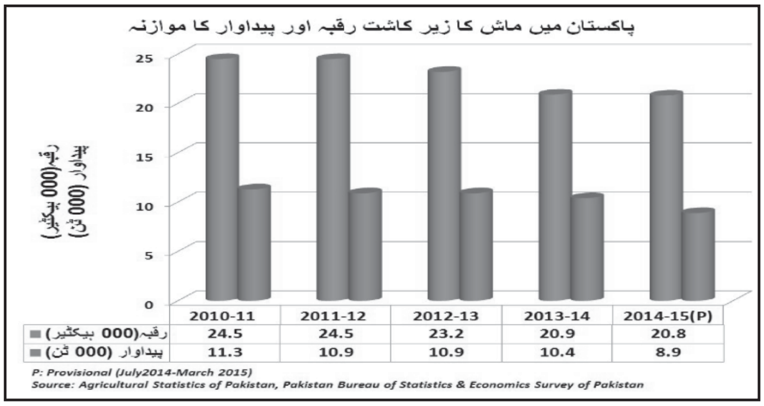

سال2013-14 کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب 6000 ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 3200 ٹن پیداوار کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 1100 ٹن پیداوار کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 100 ٹن پیداوار کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

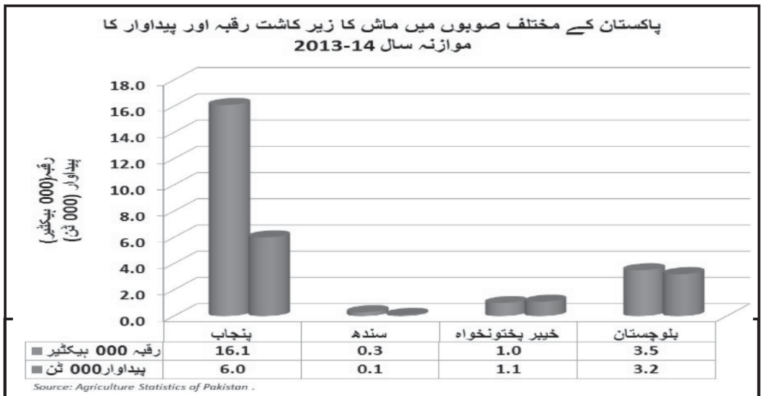

سال 2013-14 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 58 فیصد حصہ کو ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان سے 31 فیصد حصہ کو ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ سے 10 فیصد حصہ کو ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ سے 1 فیصد حصہ کو ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

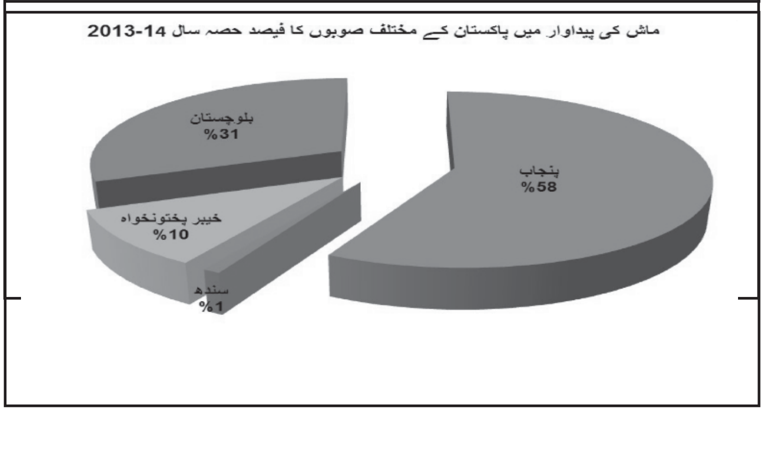

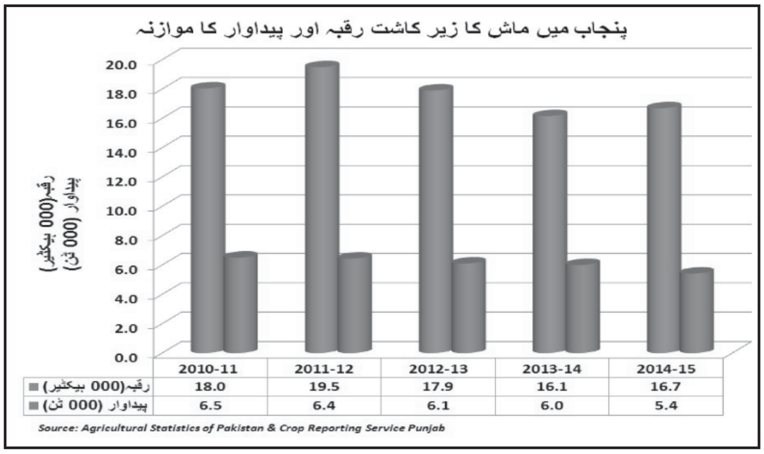

صوبہ پنجاب میں ماش کی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ سال 2013-14 کے دوران ماش کی مجموعی پیداوار 6.0(000) ٹن تھی جو کہ سال 2014-15 کے دوران کم ہو کر 5.4(000) ٹن کی سطح پر آ گئی۔

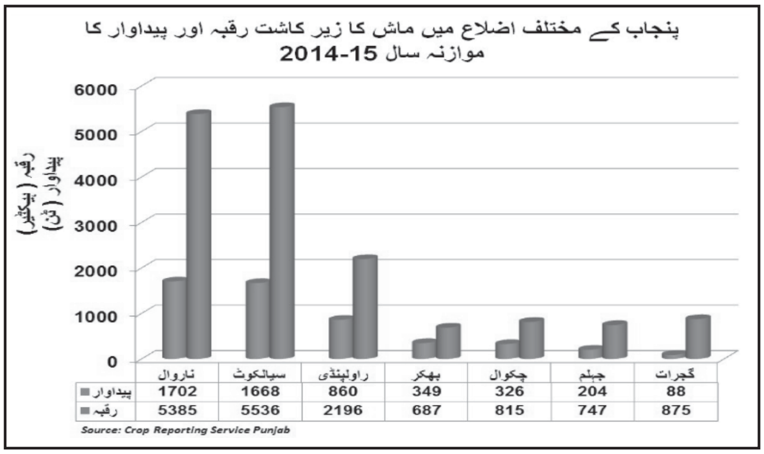

سال 2014-15 کے دوران صوبہ پنجاب میں ماش کی زیادہ تر پیداوار ضلع نارووال، سیالکوٹ، راولپنڈی، بھکر، چکوال، جہلم اور گجرات میں ہوئی۔

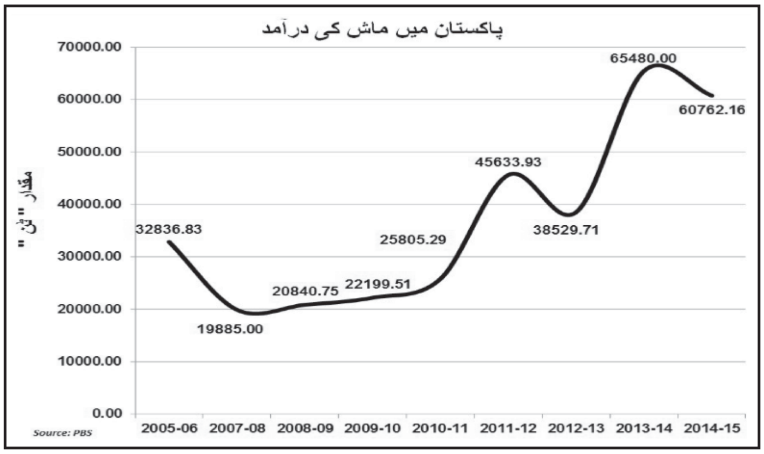

پاکستان کو ملکی ضرورت پورا کرنے کیلئے ماش زیادہ تر درآمد کرنا پڑتی ہے۔ گذشتہ نو سالوں سے ماش کی درآمد میں اضافہ جاری ہے۔ سال 2005-06 کے دوران پاکستان نے 32836 ٹن ماش درآمد کی جو کہ سال 2014-15 کے دوران بڑھ کر 60762 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

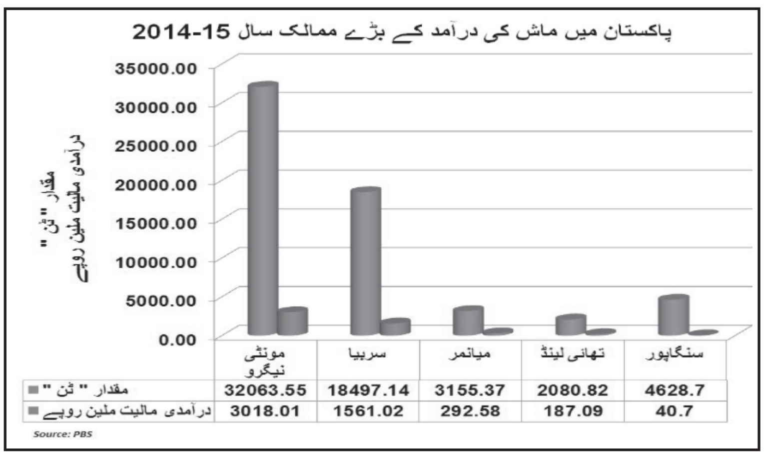

پاکستان نے سال 2014-15 کے دوران ماش کی زیادہ تر درآمد مونٹی نیگرو، سربیا، میانمار، تھائی لینڈ اور سنگاپور سے کی۔ ماش کی سب سے زیادہ درآمد مونٹی نیگرو سے کی گئی۔

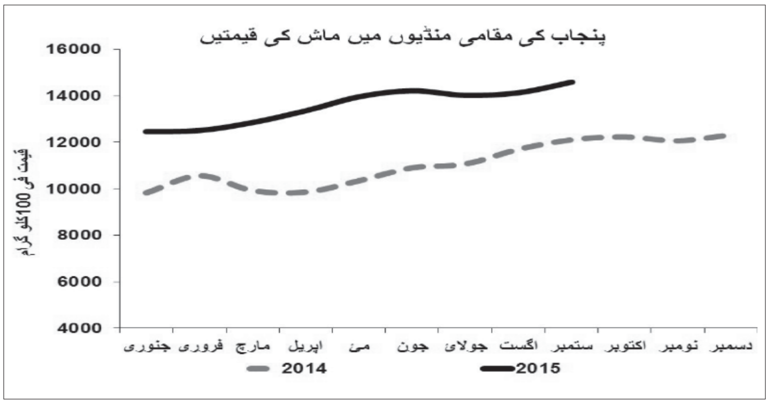

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ستمبر کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ کی قیمت 14128 روپے سے بڑھ کر 14582 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اورشرح اضافہ 2.93 فیصد رہا اوراسی طرح گزشتہ سال ماہ ستمبر کی قیمتوں کے مقابلے میں 20.55 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2015) کی قیمتیں	اگست(2015) کی قیمتیں	ستمبر(2014) کی قیمتیں	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2015) سے موازنہ	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2014) سے موازنہ
لاہور	16000	16000	13948	0.00	14.71
فیصل آباد	14123	13870	11906	1.83	18.62
سرگودھا	16330	15605	11750	4.65	38.98
ملتان	11619	11371	11112	2.19	4.56
گوجرانوالہ	16626	14757	12020	12.66	38.32
اوکاڑہ	12943	12908	11957	0.27	8.24
راولپنڈی	19068	17493	14107	9.00	35.16
رحیم یارخان	12400	12395	12500	0.04	-0.80
بہاولپور	14250	14244	12272	0.04	16.11
ڈیرہ غازی خان	12464	12638	9472	-1.37	31.59
اوسط	**14582**	**14128**	**12104**	**2.93**	**20.55**

مسور

پاکستان میں مسور موسم ربیع کی فصل ہے۔ مسور کا شمار بھی پاکستان میں کھائی جانے والی بڑی دالوں میں ہوتا ہے۔ پاکستان میں مسور کے زیر کاشت رقبہ میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے۔ سال 14-2013 کے دوران مسور 18.2 (000 ہیکٹیر) رقبہ پر کاشت کی گئی جبکہ مجموعی پیداوار 8.1 (000) ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال 15-2014 کے دوران مسور کے زیر کاشت رقبہ 17.1 (000 ہیکٹیر) ریکارڈ کیا گیا جبکہ پیداوار 8.1 (000 ٹن) کی ہی سطح پر برقرار رہی۔

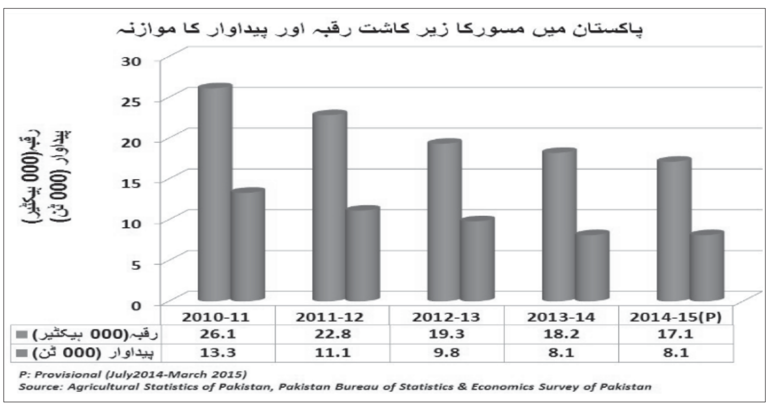

سال 14-2013 کے مسور کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 4.3 (000 ٹن) پیداوار کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 1.7 (000 ٹن) کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 1.2 (000 ٹن) کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 0.9 (000 ٹن) کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

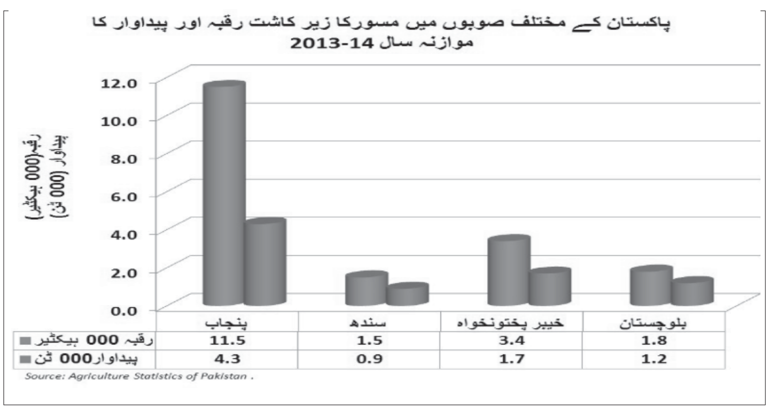

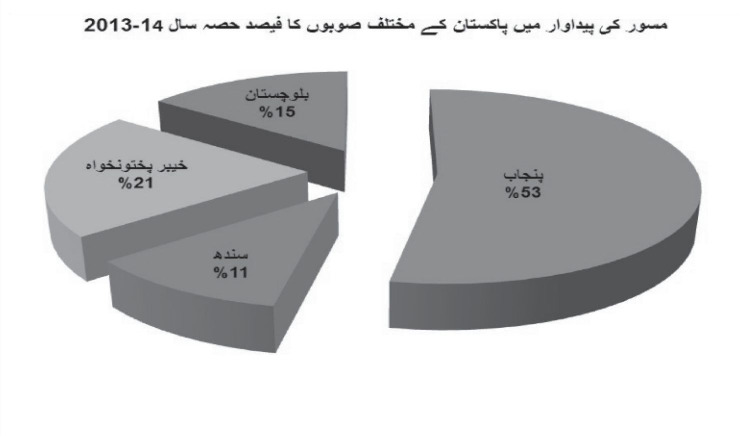

سال14-2013 کے مسور کے پیداواری اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبہ پنجاب53 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ21 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 15 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

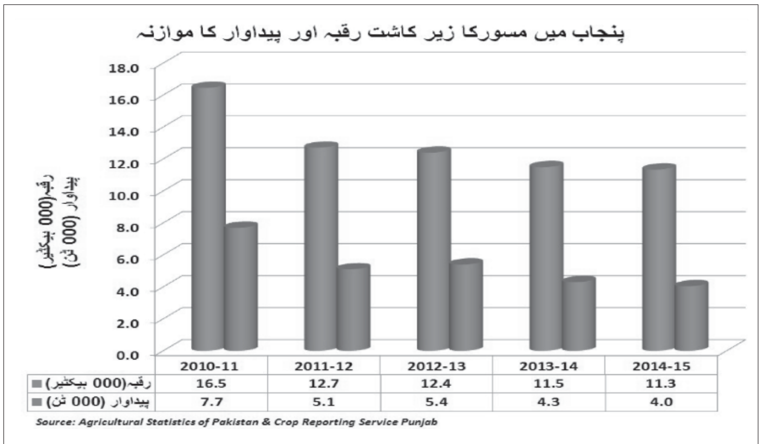

پاکستان مسور کی مجموعی ملکی پیداوار کا 90 فیصد حصہ درآمد سے پورا کرتا ہے۔اس کی بنیادی وجہ مسور کی پیداوار کا مسلسل کم ہونا ہے۔صوبہ پنجاب مسور کی پیداوار کا بڑا صوبہ ہے۔مگر اس میں بھی مسور کی پیداوار مسلسل کم ہو رہی ہے۔جیسا کہ گراف سے واضح ہے کہ سال11-2010 کے دوران صوبہ بھر میں مسور کی پیداوار7.7 (000) ٹن تھی جو کہ سال15-2014 کے دوران کم ہو کر 4.0(000) ٹن کی سطح پر آ گئی ہے۔

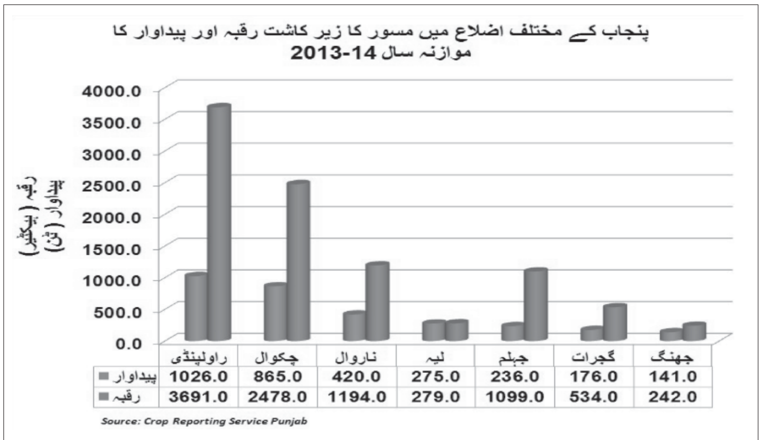

صوبہ پنجاب میں مسور کے بڑے پیداواری اضلاع راولپنڈی، چکوال، نارووال، لیہ، جہلم، گجرات اور جھنگ شامل ہیں۔

پاکستان میں مسور کی درآمدی اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں مسور کی درآمد میں گذشتہ نو سالوں کے دوران کافی اضافہ ہوا۔سال06-2005 کے دوران مسور کی مجموعی درآمد68938 ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال15-2014 کے دوران بڑھ کر154282 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

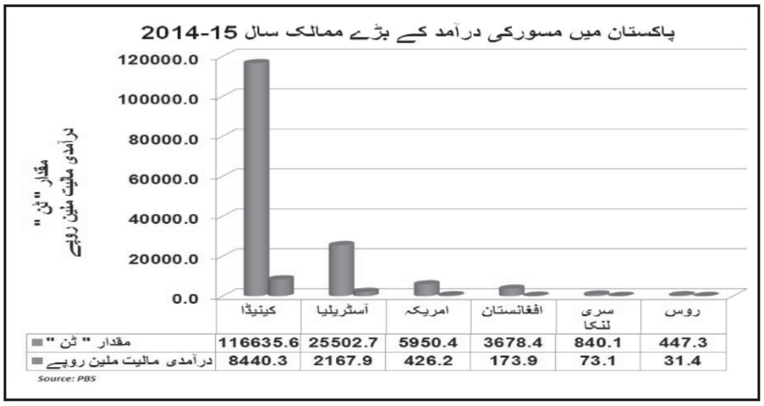

پاکستان زیادہ تر مسور کی درآمد کینیڈا سے کرتا ہے۔جبکہ کچھ مسور آسٹریلیا، امریکہ،افغانستان،سری لنکا اور روس سے بھی درآمد کیا جاتا ہے۔

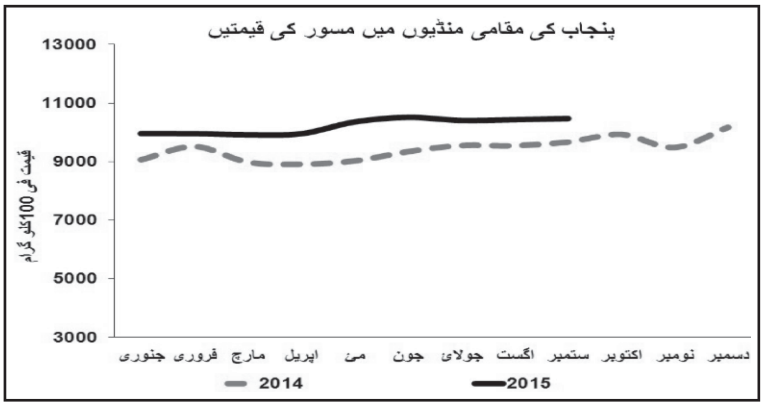

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔گذشتہ ماہ اگست میں مسور کی اوسط قیمت10432 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں بڑھ کر10470 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلے میں 8.27 فیصد زیادہ رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2015) کی قیمتیں	اگست(2015) کی قیمتیں	ستمبر(2014) کی قیمتیں	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2015) سے موازنہ	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2014) سے موازنہ
لاہور	10750	10750	10008	0.00	7.41
فیصل آباد	10156	10426	9624	-0.88	5.54
سرگودھا	9549	10008	9454	-4.58	1.01
ملتان	9547	10124	9708	-5.70	-1.66
گوجرانوالہ	10636	10301	9932	3.26	7.09
اوکاڑہ	10438	10281	9488	1.53	10.00
راولپنڈی	12354	11246	10500	9.85	17.65
رحیم یارخان	10900	10896	9400	0.04	15.96
بہاولپور	10625	10621	9734	0.04	9.15
ڈیرہ غازی خان	9750	9853	8823	-1.05	10.51
اوسط	**10470**	**10432**	**9667**	**0.25**	**8.27**

مونگ

مونگ موسم خریف کی فصل ہے۔پاکستان میں کاشت کی جانے والی دالوں میں مونگ اپنی پیداوار کے لحاظ سے چنے کے بعد دوسرے بڑی کاشت کی جانے والی دال ہے۔سال 14-2013 کے دوران مونگ 130.9 (000ہیکٹیر)رقبہ پر کاشت کی گئی۔ملک میں مونگ کی پیداوار مسلسل اُتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔جیسا کہ سال13-2012 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار90.00(000ٹن)ریکارڈ کی گئی جو کہ سال14-2013 کے دوران بڑھ کر92.9(000ٹن)کی سطح پر آگئی جبکہ سال15-2014 کے دوران مونگ کی پیداوار98.7(000)ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

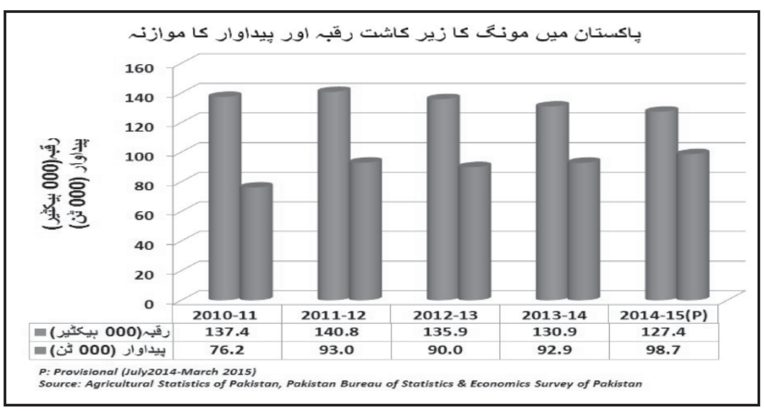

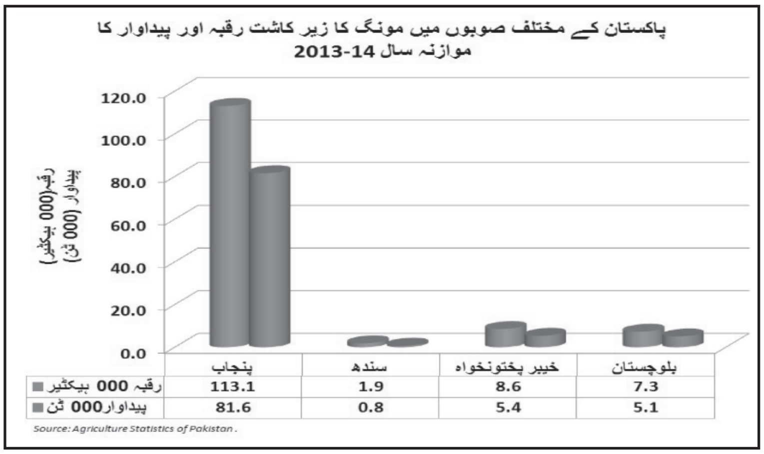

سال 2013-14 کے مونگ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 81.6(000ٹن) پیداوار کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 5.4 (000ٹن) پیداوار کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 5.1(000ٹن) کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 0.8(000ٹن) پیداوار کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

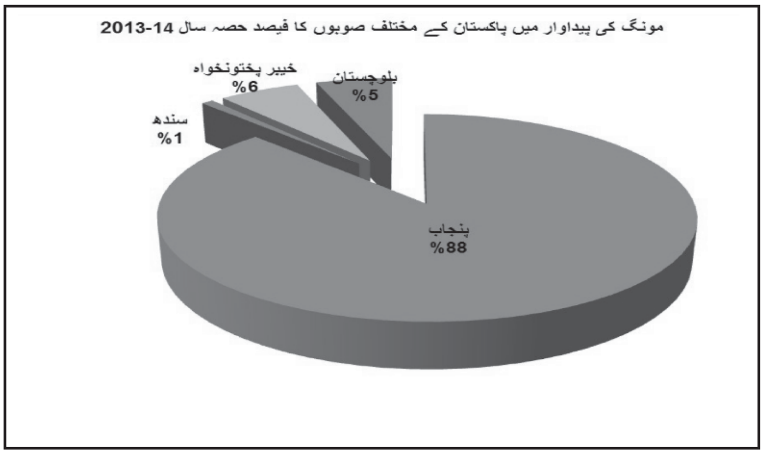

اسی طرح سال 2013-14 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 88 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

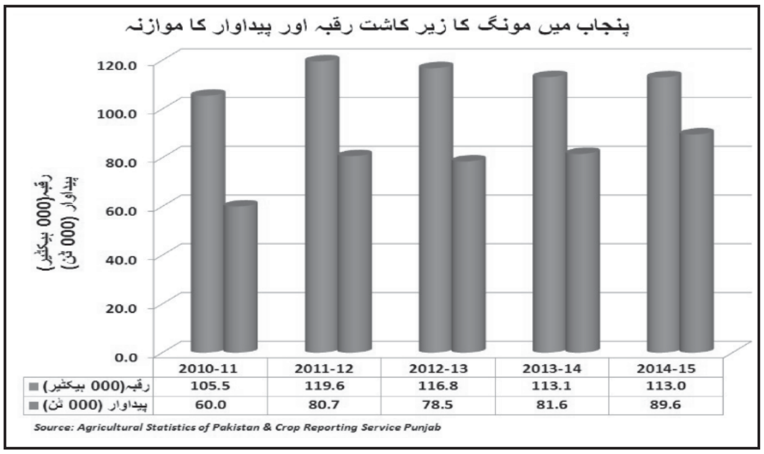

صوبہ پنجاب میں مونگ کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ جاری رہتا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مونگ کی پیداوار 78.5(000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2013-14 کے دوران 81.6(000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ سال 2014-15 کے دوران مونگ کی پیداوار میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور مونگ کی پیداوار بڑھ کر 89.6(000)ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

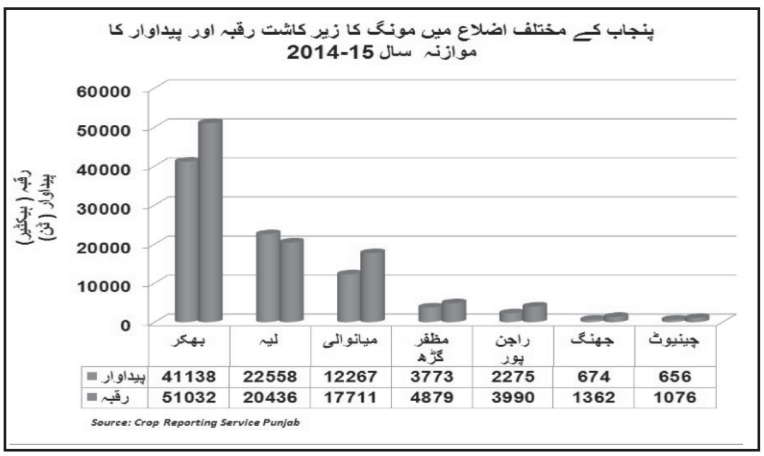

صوبہ پنجاب میں مونگ کی پیداوار میں ضلع بھکر پہلے، لیہ دوسرے، میانوالی تیسرے، مظفرگڑھ چوتھے، راجن پور پانچویں، جھنگ چھٹے اور چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

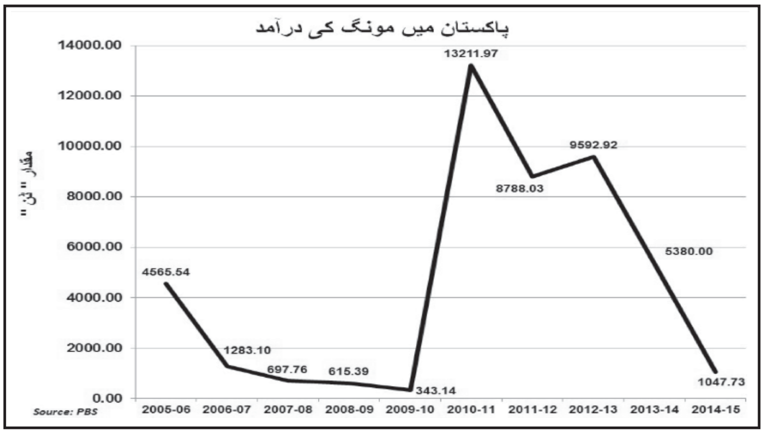

پاکستان مونگ کی تھوڑی سی مقدار درآمد بھی کرتا ہے۔ سال2005-06 کے دوران پاکستان نے4565 (ٹن) مونگ درآمد کی جو کہ سال2010-11 کے دوران بڑھ کر13211 ٹن کی سطح پہنچ گئی جبکہ سال2014-15 کے دوران صرف1047 ٹن مونگ کی درآمد کی گئی۔

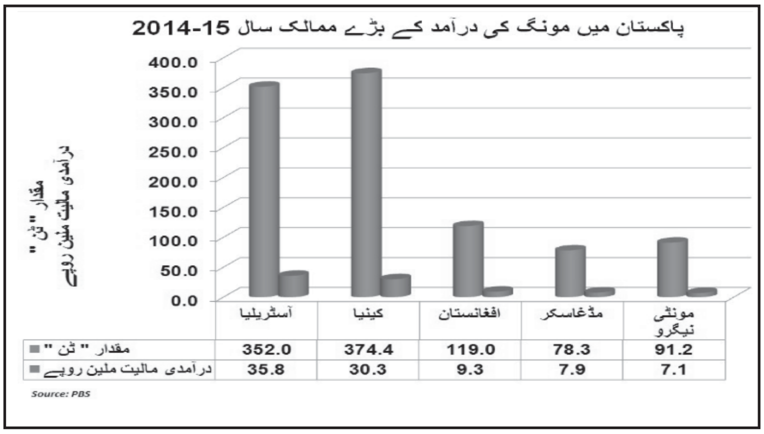

سال2014-15 کے دوران پاکستان نے مونگ کی درآمد زیادہ تر آسٹریلیا، کینیا، افغانستان، مڈغاسکر اور مونٹی نیگرو وغیرہ سے کی۔

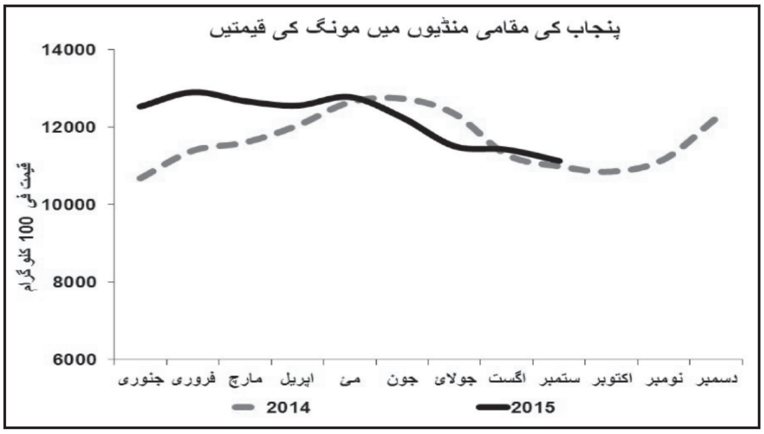

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ اگست میں مونگ کی اوسط قیمت11424 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ اس ماہ ستمبر میں2.17 فیصد کمی کے ساتھ 11130 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلے میں شرح اضافہ1.28 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2015) کی قیمتیں	اگست(2015) کی قیمتیں	ستمبر(2014) کی قیمتیں	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2015) سے موازنہ	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2014) سے موازنہ
لاہور	13000	13000	11077	0.00	17.36
فیصل آباد	9786	9746	10066	0.41	-2.79
سرگودھا	9383	9195	9675	2.04	-3.02
ملتان	9281	9519	9838	-2.49	-5.66
گوجرانوالہ	13410	13014	13504	3.04	-0.70
اوکاڑہ	11606	11850	10698	-2.06	8.49
راولپنڈی	11700	14244	11536	-17.86	1.42
رحیم یارخان	11900	11895	12724	0.04	-6.47
بہاولپور	10500	10496	10591	0.04	-0.86
ڈیرہ غازی خان	10732	11280	10217	-4.85	5.04
اوسط	**11130**	**11424**	**10993**	**-2.17**	**1.28**

پیاز

پاکستان میں پیاز کی سالانہ پیداوار میں گزشتہ تین سالوں سے اضافے کا رجحان ہے۔ سال2012-13 کے دوران پاکستان میں پیاز کی پیداوار 1.661 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال2013-14 کے دوران بڑھ کر 1.740 ملین ٹن ہوگئی اور سال2014-15 کے دوران اس میں مزید اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور پیاز کی پیداوار1.763 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔

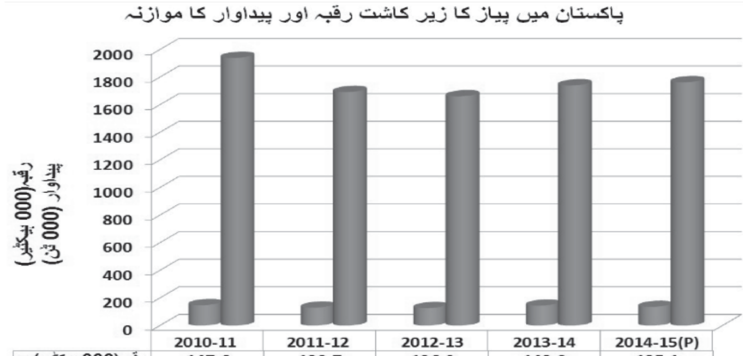

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15(P)
رقبہ(000 ہیکٹیر)	147.6	129.7	126.0	143.9	135.1
پیداوار (000 ٹن)	1939.6	1692.3	1660.8	1740.2	1763.0

P: Provisional (July2014-March 2015)
Source: Agricultural Statistics of Pakistan, Pakistan Bureau of Statistics & Economics Survey of Pakistan

سال2013-14 کے پیاز کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ سندھ پیاز کی پیداوار میں 697.3 (000ٹن) کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان492.7(000ٹن) کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب358.8 (000ٹن) کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ میں 191.4 (000ٹن) کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

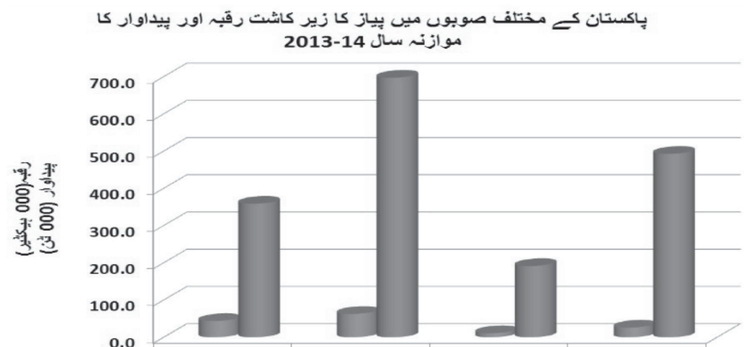

	پنجاب	سندھ	خیبر پختونخواہ	بلوچستان
رقبہ 000 ہیکٹیر	43.7	62.9	11.2	26.1
پیداوار000 ٹن	358.8	697.3	191.4	492.7

Source: Agriculture Statistics of Pakistan .

اسی طرح سال2013-14 کے پیاز کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ سندھ 40 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 21 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

پنجاب میں پیاز کی پیداوار میں اُتار چڑھاؤ جاری رہتا ہے۔ سال2012-13 کے دوران پاکستان میں پیاز کی مجموعی پیداوار337.0 (000)ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال2013-14 کے دوران بڑھ کر 358.8 (000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی جبکہ سال2014-15 کے دوران کم ہوکر303.2(000ٹن) رہ گئی۔

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15
رقبہ(000 ہیکٹیر)	44.7	43.2	41.4	43.7	41.9
پیداوار (000 ٹن)	367.9	361.8	337.0	358.8	303.2

Source: Agricultural Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

صوبہ پنجاب میں پیاز کے پیداواری اضلاع میں خانیوال پہلے، بھکر دوسرے، راجن پور تیسرے، بہاولپور چوتھے، لودھراں پانچویں، ملتان چھٹے اور رحیم یار خان ساتویں نمبر پر ہے۔

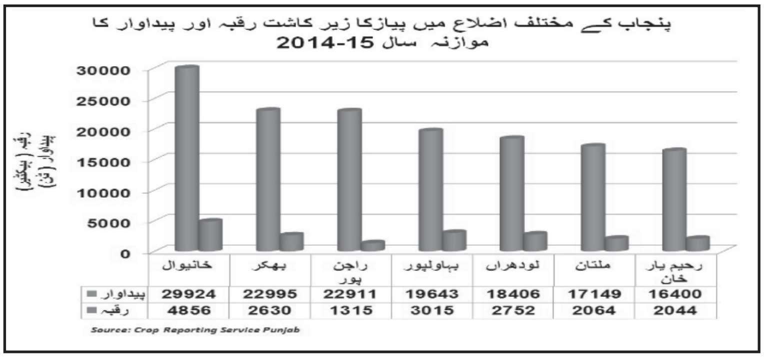

پاکستان اپنا پیاز دوسرے ملکوں کو برآمد بھی کرتا ہے۔ جس میں پیداوار کے لحاظ سے اُتار چڑھاؤ جاری رہتا ہے۔ سال 2005-06 کے دوران پاکستان نے 33930 ٹن پیاز برآمد کیا۔ جو کہ سال 2010-11 کے دوران بڑھ کر 170157 ٹن کی سطح پر پہنچ گیا۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران پیاز کی برآمد اپنی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی اور پیاز کی برآمد 196045 ٹن کی حدوں کو عبور کر گئی۔

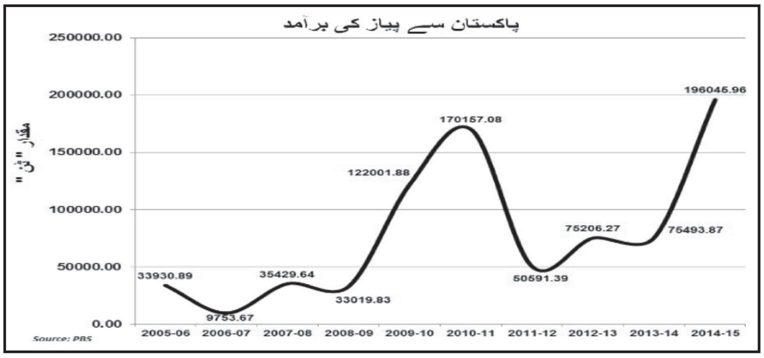

سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے پیاز کی برآمد زیادہ تر متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، سری لنکا، عمان، قطر، بنگلہ دیش اور کویت کو کی۔

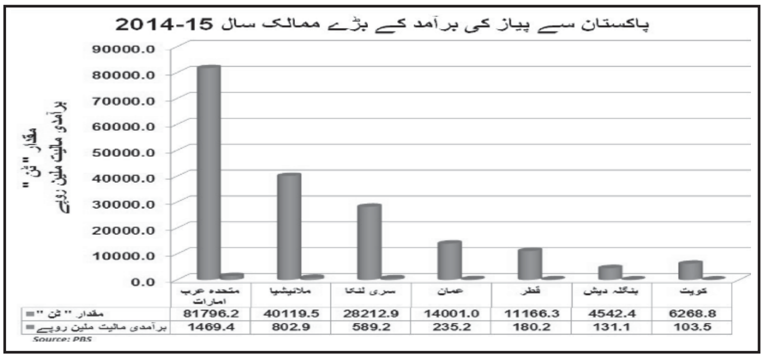

پیاز کی سٹوریج لائف کم ہوتی ہے لہذا جب پیاز کی مقامی پیداوار کم ہو تو پاکستان کو پیاز بیرون ممالک سے درآمد بھی کرنا پڑتا ہے۔ سال 2005-06 کے دوران پاکستان نے 26212 ٹن پیاز درآمد کیا جو کہ سال 2008-09 کے دوران بڑھ کر 352115 ٹن کی سطح پر پہنچ گیا جبکہ سال 2014-15 کے دوران پیاز کی درآمد کم ہو کر 65266 ٹن کی سطح پر آ گئی۔

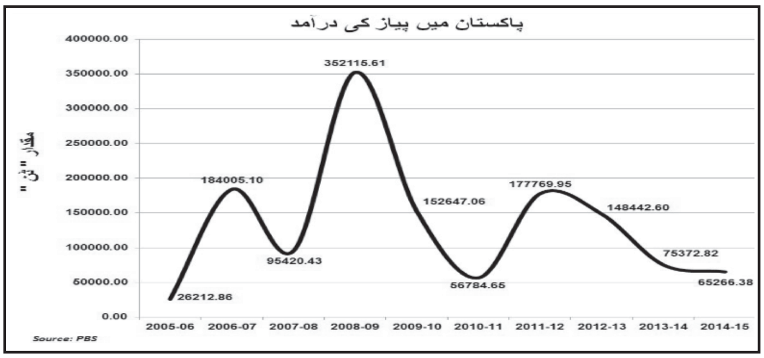

پاکستان نے سال 2014-15 کے دوران پیاز کی زیادہ تر درآمد افغانستان، چین، بھارت اور متحدہ عرب امارات، ایران اور امریکہ سے کی۔

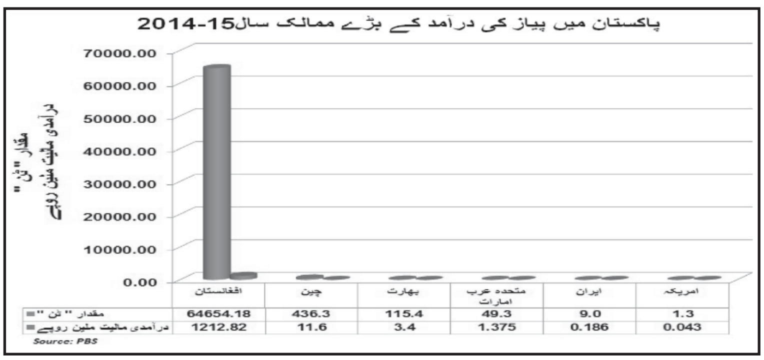

ان دنوں مقامی منڈیوں میں سب سے زیادہ پیاز صوبہ بلوچستان سے آرہا ہے۔ جوکہ نومبر تک مقامی منڈیوں میں دستیاب رہے گا۔ بلوچستان سندھ کے بعد پیداوار کے لحاظ سے دوسرا بڑا صوبہ ہے اس کے ساتھ ساتھ پیاز کی کچھ آمد صوبہ خیبر پختونخواہ سے بھی جاری ہے۔ جوکہ اس وقت تقریباً ختم ہونے والی ہے۔ سندھ کا پیاز بھی مقامی منڈیوں میں آنا شروع ہو چکا ہے۔ جوکہ آئندہ سال اپریل تک دستیاب رہے گا۔ سندھ سے پیاز کی آمد بڑھتے ہی مقامی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں مزید کمی ہونا شروع ہوجائے گی۔ تینوں صوبوں کے ساتھ ساتھ پیاز کی کچھ مقدار افغانستان سے بھی درآمد ہو رہی ہے۔ پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل شیڈول سے واضح ہے۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	خانیوال، بھکر، بہاولپور، رحیم یار خان، اوکاڑہ، راجن پور، لودھراں وغیرہ	مارچ تا مئی
سندھ	نواب شاہ، سانگھڑ، میر پور خاص، دادو، ٹنڈو اللہ یار وغیرہ	جون جولائی اور نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر لوئیر، دیر آپر، مہمند ایجنسی، خیبر وغیرہ	جون تا ستمبر
بلوچستان	نصیر آباد، چنگائی، قلات، کاران، اوران وغیرہ	جون تا نومبر

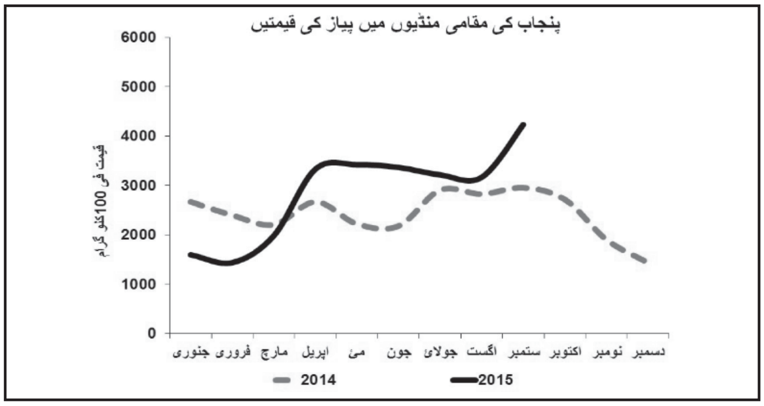

ستمبر کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اگست کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 3165 روپے فی سو کلو گرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں بڑھ کر 4230 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی۔ اس طرح شرح اضافہ 34.68 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ ستمبر کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 44.38 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر (2015) کی قیمتیں	اگست (2015) کی قیمتیں	ستمبر (2014) کی قیمتیں	ستمبر (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2015) سے موازنہ	ستمبر (2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2014) سے موازنہ
لاہور	4396	3343	2965	31.48	48.26
فیصل آباد	3992	024	2898	32.02	37.75
سرگودھا	4467	3343	3161	33.63	41.32
ملتان	4022	2598	2858	54.83	40.74
گوجرانوالہ	4149	3120	2769	33.00	49.85
اوکاڑہ	4315	3491	3219	23.60	34.03
راولپنڈی	4532	3783	3353	19.82	35.18
رحیم یار خان	4443	3279	2577	35.49	72.43
بہاولپور	3899	3015	3249	29.34	20.03
ڈیرہ غازی خان	4082	2658	2485	53.58	64.26
اوسط	**4230**	**3165**	**2953**	**34.68**	**44.38**

آلو

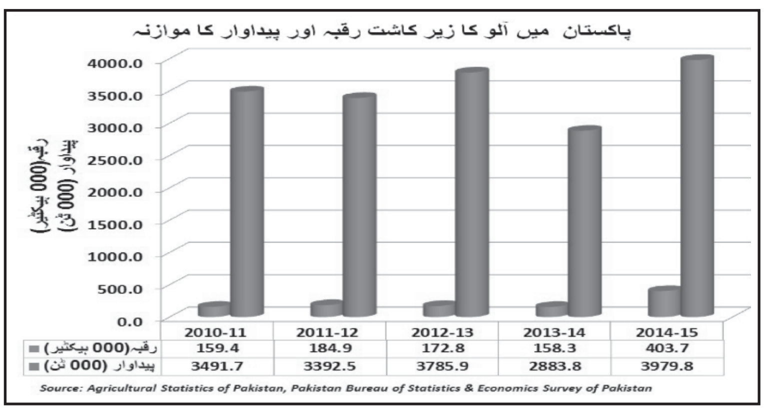

پاکستان آلو کی پیداوار میں خود کفیل ہے۔ جبکہ آلو دوسرے ملکوں کو برآمد بھی کرتا ہے۔ پاکستان میں پیدا کی جانے والی سبزیوں میں آلو اپنی پیداوار کے لحاظ سے سرفہرست ہے۔ پاکستان میں آلو کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2012-13 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار 3.785 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر 2.883 ملین ٹن ہو گئی۔ سال 2014-15 کے دوران آلو کی پیداوار بڑھ کر 3.979 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی ہے۔

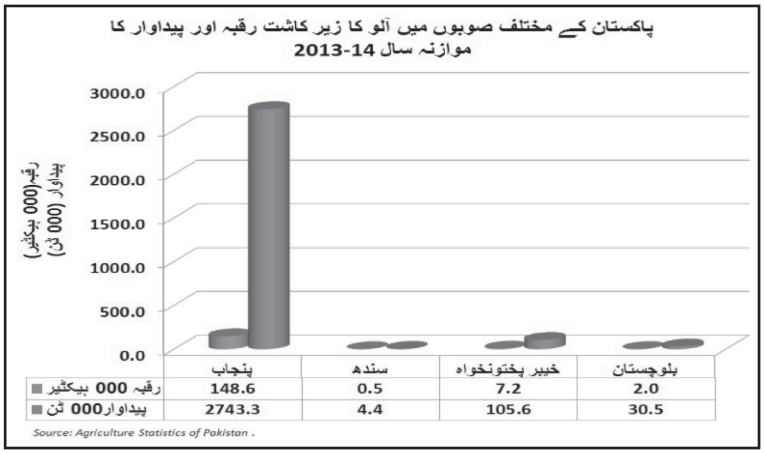

آلو کے سال 2013-14 کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبہ پنجاب آلو کی پیداوار میں 2.743 ملین ٹن کے ساتھ پہلے جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ 105.601 (000 ٹن) کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 30.5 (000 ٹن) کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 4.4 (000 ٹن) کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

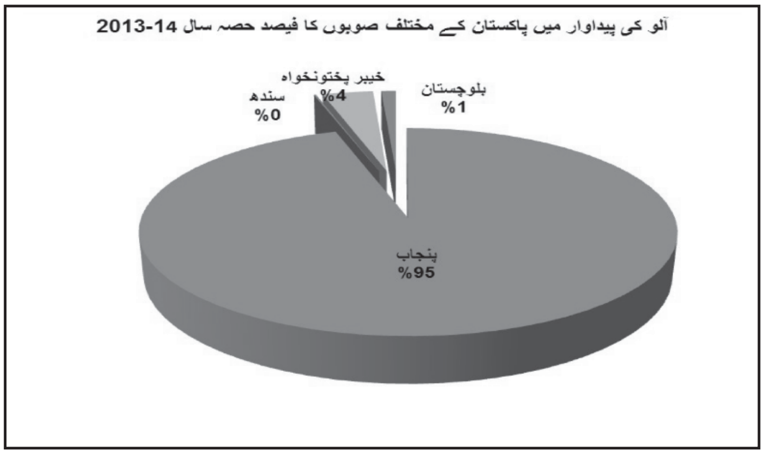

سال 2013-14 کے آلو کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ کا حصہ آلو کی پیداوار میں نہ ہونے کے برابر ہے۔

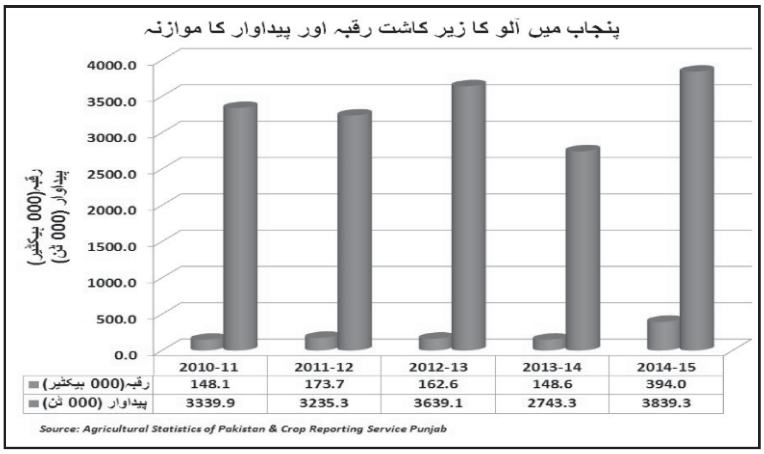

صوبہ پنجاب میں آلو کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 2012-13 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.639 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2013-14 کے دوران کم ہو کر 2.743 ملین ٹن ہوگئی جبکہ سال 2014-15 کے دوران آلو کی پیداوار بڑھ کر 3.839 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

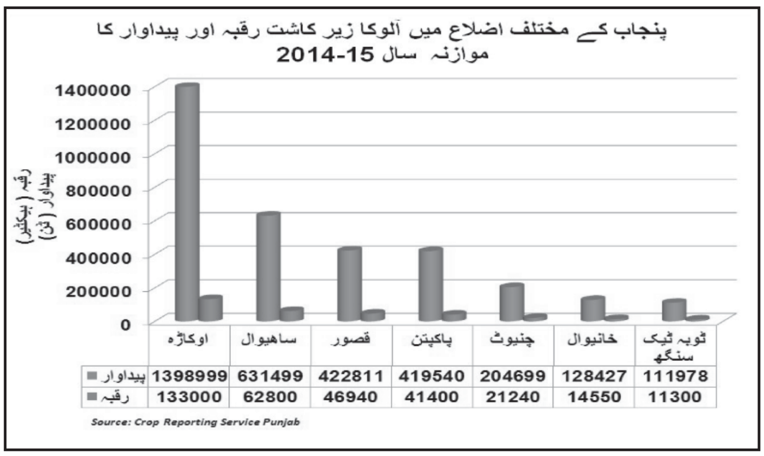

سال 2014-15 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں آلو کی پیداوار میں ضلع اوکاڑہ پہلے، ساہیوال دوسرے، قصور تیسرے، پاکپتن چوتھے، چنیوٹ پانچویں، خانیوال چھٹے اور ٹوبہ ٹیک سنگھ ساتویں نمبر پر ہے۔

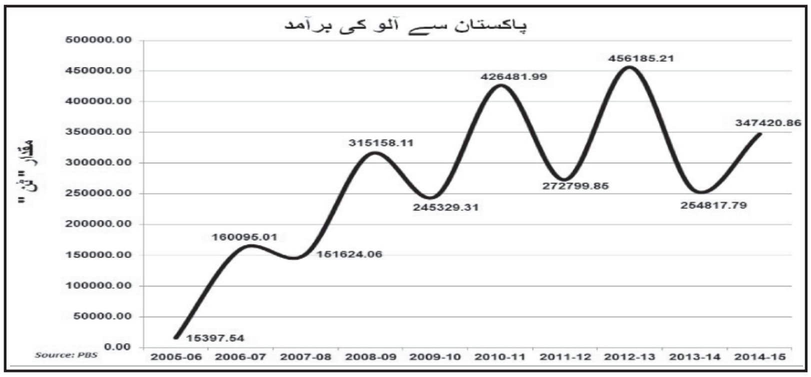

پاکستان سے آلو کے برآمدی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ آلو کی برآمد میں اُتار چڑھاؤ کے ساتھ اضافے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ سال 06-2005 کے دوران پاکستان نے 15397 ٹن آلو برآمد کیا جو کہ بڑھتے بڑھتے سال 13-2012 کے دوران بڑھ کر 456185 ٹن کی سطح پر پہنچ گیا۔ سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے 347420 ٹن آلو برآمد کیا جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 36 فیصد زیادہ ہے۔

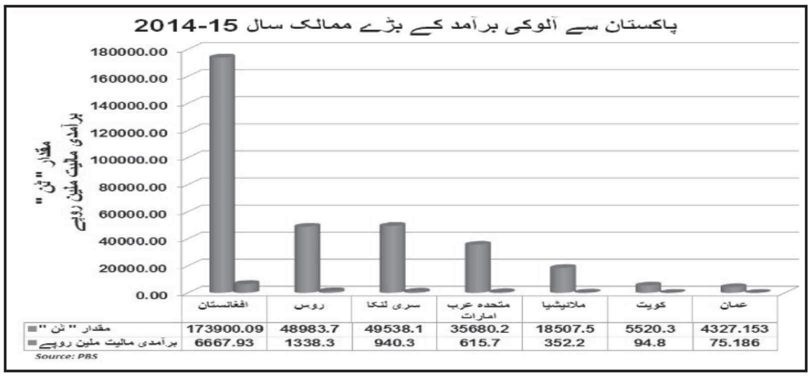

	افغانستان	روس	سری لنکا	متحدہ عرب امارات	ملائیشیا	کویت	عمان
مقدار " ٹن "	173900.09	48983.7	49538.1	35680.2	18507.5	5520.3	4327.153
برآمدی مالیت ملین روپے	6667.93	1338.3	940.3	615.7	352.2	94.8	75.186

پاکستان نے سال 15-2014 کے دوران آلو کی برآمد زیادہ تر افغانستان، روس، سری لنکا، متحدہ عرب امارات، ملائیشیا، کویت اور عمان کو کی۔

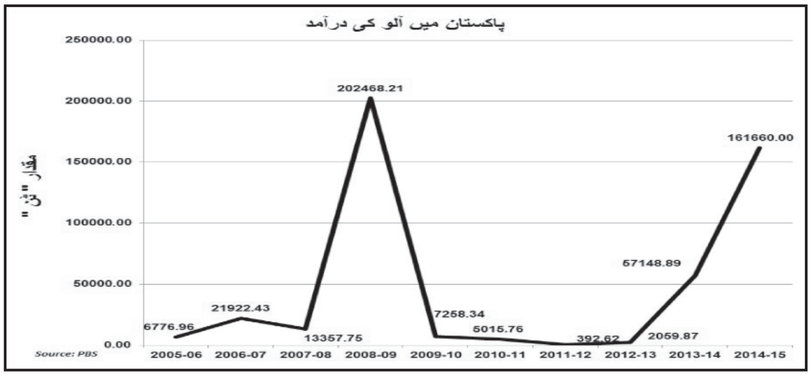

پاکستان میں آلو کی پیداوار کسی وجہ سے متاثر ہو جائے تو پاکستان آلو درآمد بھی کرتا ہے۔ سال 06-2005 کے دوران پاکستان نے 6776 ٹن آلو درآمد کیا۔ سال 09-2008 کے دوران پاکستان نے نو سالوں کی تاریخ میں سب سے زیادہ آلو درآمد کیا جو کہ 2,02,468 ٹن کے لگ بھگ تھا جبکہ سال 15-2014 کے دوران پاکستان نے 161660 ٹن آلو درآمد کیا۔

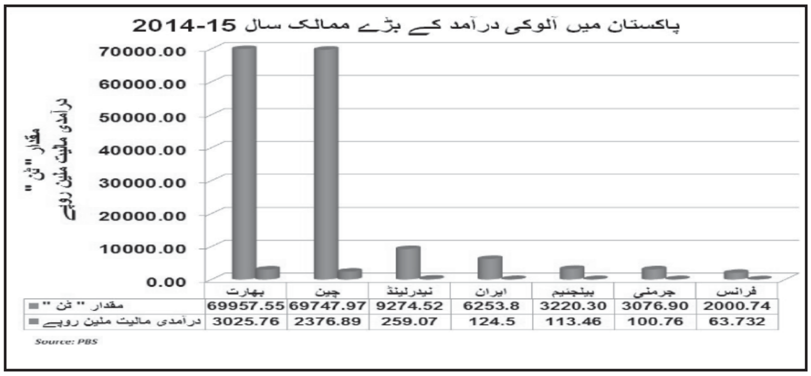

	بھارت	چین	نیدرلینڈ	ایران	بیلجیم	جرمنی	فرانس
مقدار " ٹن "	69957.55	69747.97	9274.52	6253.8	3220.30	3076.90	2000.74
درآمدی مالیت ملین روپے	3025.76	2376.89	259.07	124.5	113.46	100.76	63.732

پاکستان نے سال 15-2014 کے دوران آلو کی درآمد زیادہ تر بھارت، چین، نیدرلینڈ، ایران اور بیلجیم، جرمنی اور فرانس سے کی۔

اِن دنوں مقامی منڈیوں میں مقامی کولڈ سٹورز کا آلو دستیاب ہے جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ اور صوبہ بلوچستان کے کچھ اضلاع سے نیا آلو بھی مقامی منڈیوں میں دستیاب ہے۔ نومبر کے آخر سے پنجاب کا نیا آلو بھی مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوگا۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، قصور، سیالکوٹ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیرپور، نوشہرہ فیروز، شکارپور، نواب شاہ، سکھر وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	نوشہرہ، سوات، مردان، آپر دیر، چترال وغیرہ	جولائی تا اکتوبر
بلوچستان	قلات، پشین، قلعہ سیف اللہ، کوئٹہ، نصیر آباد وغیرہ	اکتوبر تا نومبر

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ اگست کے دوران آلو کی اوسط قیمت 1081 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ ستمبر میں کم ہوکر 1075 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح کمی 1.29 فیصد رہی اور پچھلے سال ماہ ستمبر کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 77.05 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

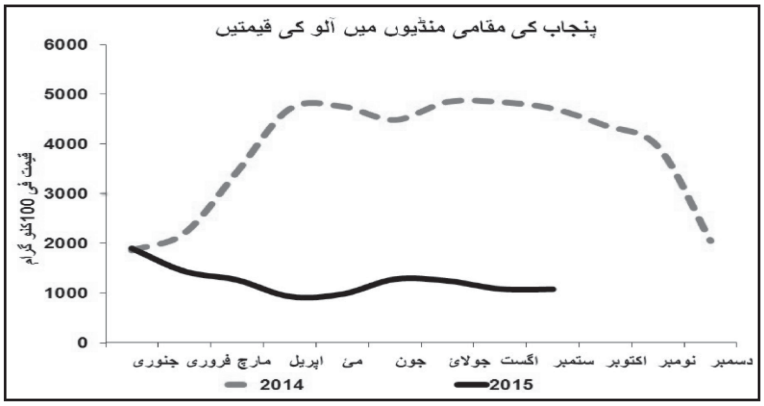

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر (2015) کی قیمتیں	اگست (2015) کی قیمتیں	ستمبر (2014) کی قیمتیں	ستمبر (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2015) سے موازنہ	ستمبر (2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2014) سے موازنہ
لاہور	902	814	3955	10.75	-77.20
فیصل آباد	954	911	4786	4.77	-80.06
سرگودھا	1151	1241	5164	-7.28	-77.72
ملتان	1264	886	5133	42.65	-75.38
گوجرانوالہ	905	850	3844	6.51	-76.46
اوکاڑہ	1017	1364	4848	-25.49	-79.03
راولپنڈی	1303	1281	4810	1.71	-72.91
رحیم یار خان	1154	1245	5215	-7.32	-77.87
بہاولپور	809	961	5161	-15.82	-84.32
ڈیرہ غازی خان	1292	1261	4239	2.44	-69.53
اوسط	**1075**	**1081**	**4715**	**1.29**	**-77.05**

ٹماٹر

پاکستان میں ٹماٹر کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 2010-11 کے دوران پاکستان نے 529.6 (000 ٹن) ٹماٹر پیدا کیا۔ جو کہ سال 2011-12 کے دوران بڑھ کر 577.9 (000 ٹن) ہو گیا۔ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں معمولی کمی واقع ہوئی اور ٹماٹر کی پیداوار 574.1 (000 ٹن) رہ گئی۔ سال 2013-14 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور ٹماٹر کی پیداوار بڑھ کر 599.7 (000 ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔

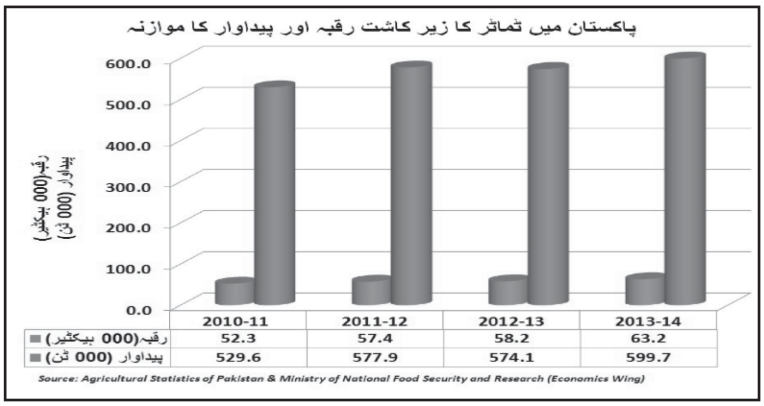

سال 2013-14 کے ٹماٹر کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ سندھ 200.6 (000 ٹن) ٹماٹر کی پیداوار کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 163.3 (000 ٹن) کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 135.7 (000 ٹن) کے ساتھ تیسرے اور صوبہ پنجاب 100.1 (000 ٹن) کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

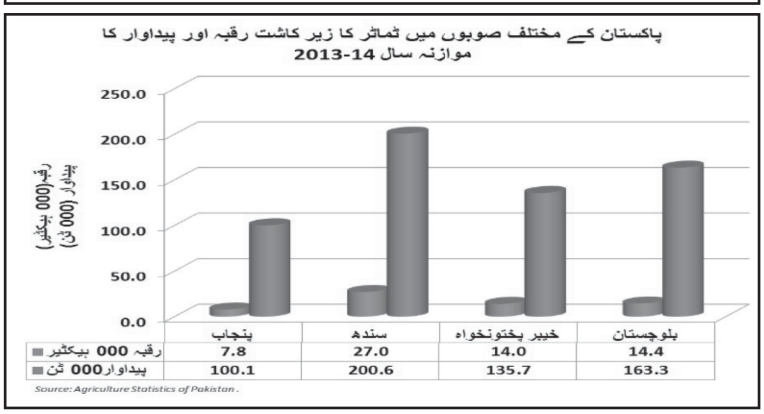

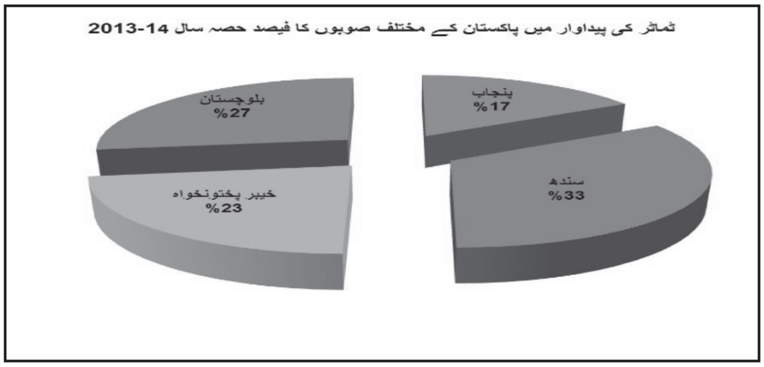

اسی طرح سال2013-14 کے ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ 33فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ بلوچستان 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ خیبر پختونخواہ23 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اورصوبہ پنجاب17 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھےنمبر پر ہے۔

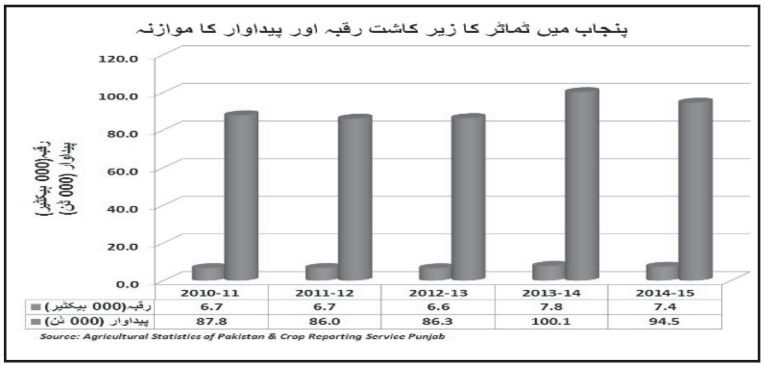

صوبہ پنجاب میں ٹماٹر کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمارظاہر کرتے ہیں کہ ٹماٹر کی پیداوار میں اُتارچڑھاؤ جاری رہا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار86.3(000ٹن)تھی جوکہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر 100.1(000ٹن)ہوگئی جبکہ سال2014-15 کے دوران ٹماٹر کی پیداوارکم ہوکر94.5(000ٹن) کی سطح پرآ گئی۔

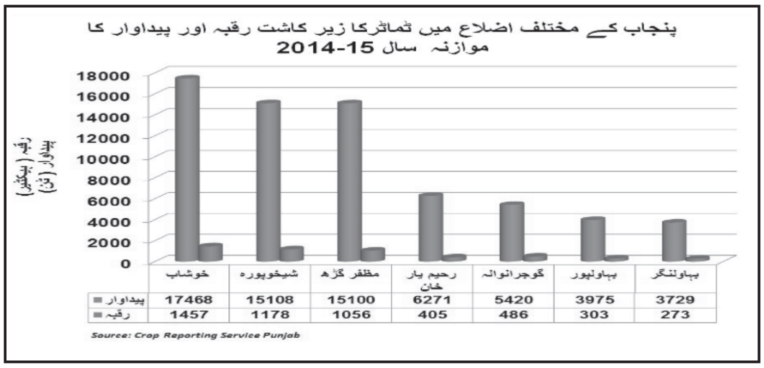

صوبہ پنجاب میں سال2014-15 کے ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع خوشاب ٹماٹر کی پیداوار میں پہلے، شیخوپورہ دوسرے، مظفرگڑھ تیسرے ،رحیم یارخان چوتھے،گوجرانوالہ پانچویں،بہاولپور چھٹے اور بہاولنگرساتویں نمبر پر ہیں۔

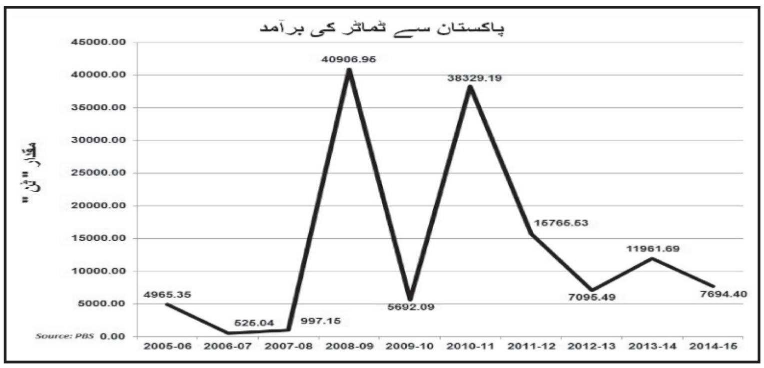

پاکستان ٹماٹر کی معمولی مقدار برآمد بھی کرتا ہے جیسا کہ سال2005-06 کے دوران پاکستان نے4965 ٹن ٹماٹر برآمد کیا۔سال2008-09 کے دوران ٹماٹر کی برآمد40906 ٹن ریکارڈ کی گئی۔جبکہ سال2014-15 کے دوران 7694 ٹن ٹماٹر برآمد کیا۔ پاکستان نے سال2014-15 کے دوران ٹماٹر کی زیادہ برآمد افغانستان کو کی۔

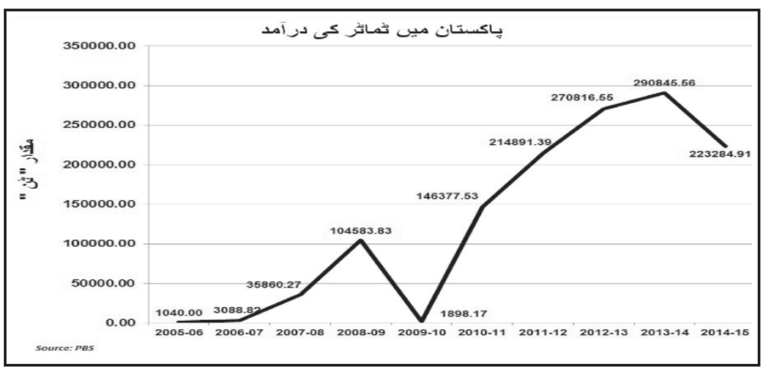

گذشتہ دس سالوں کے ٹماٹر کے درآمدی اعدادوشمارظاہر کرتے ہیں کہ ٹماٹر کی درآمد میں مجموعی طور پر اضافے کا رجحان ہے۔سال2005-06 کے دوران ٹماٹر کی درآمد1040 ٹن تھی جوکہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کراپنی انتہائی بلند ترین سطح290845 ٹن پر جا پہنچی۔مگر سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 223284 ٹن ٹماٹر درآمد کیا جوکہ گذشتہ سال کی نسبت23 فیصد کم ہے۔

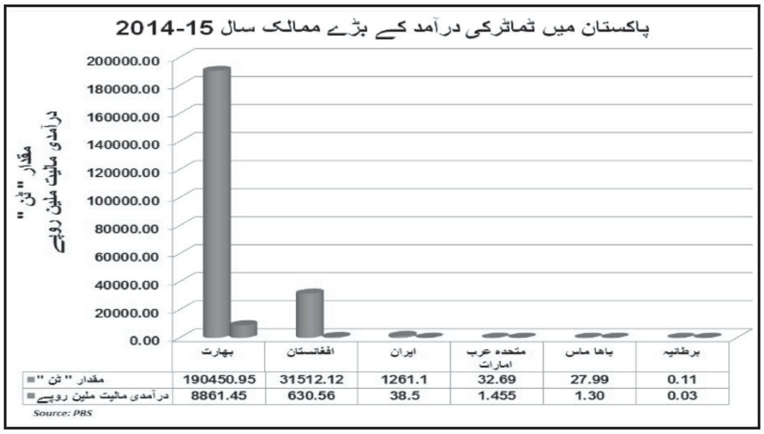

سال2014-15 کے ٹماٹر کے درآمدی اعداد وشمار کے مطابق پاکستان نے ٹماٹر کی درآمد زیادہ تر بھارت ، افغانستان، ایران، متحدہ عرب امارات وغیرہ سے کی۔

ان دنوں مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی زیادہ آمد بھارت سے جاری ہے۔اس کے ساتھ صوبہ بلوچستان اور خیبر پختونخواہ اور افغانستان سے بھی ٹماٹر مقامی منڈیوں میں دستیاب ہے۔ صوبہ بلوچستان کا ٹماٹر نومبر تک مقامی منڈیوں میں دستیاب رہے گا۔ بعدازاں دسمبر سے سندھ کا ٹماٹر بھی مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوگا جس سے ٹماٹر کی قیمتیں کم ہونے کی توقع ہے۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	گوجرانوالہ، مظفر گڑھ، ننکانہ صاحب، رحیم یار خان، شیخوپورہ وغیرہ	اپریل تا جون
سندھ	بدین، ٹھٹہ، میر پور خاص، کراچی، ٹنڈو محمد خان وغیرہ	دسمبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، S.W، مہمند ایجنسی، مالاکنڈہ، چارسدہ وغیرہ	جولائی تا ستمبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ، بارخان، کوئٹہ، جعفر آباد، نصیر آباد، قلات وغیرہ	اگست تا نومبر

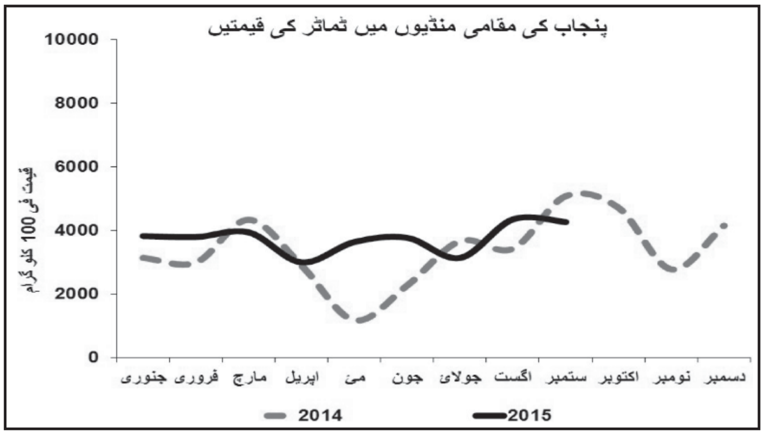

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت4345 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ ستمبر میں کم ہو کر4262 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح کمی1.83 فیصد رہی۔ ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ ستمبر کی نسبت16.10 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر(2015) کی قیمتیں	اگست(2015) کی قیمتیں	ستمبر(2014) کی قیمتیں	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2015) سے موازنہ	ستمبر(2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر(2014) سے موازنہ
لاہور	4390	4556	4981	-3.65	-11.87
فیصل آباد	3742	4168	5190	-10.22	-27.90
سرگودھا	4790	4895	5379	-2.15	-10.96
ملتان	3718	3724	4617	-0.18	-19.48
گوجرانوالہ	4717	4502	4922	4.78	-4.17
اوکاڑہ	5033	4561	4827	10.36	-13.63
راولپنڈی	3981	4491	5161	-11.37	-22.88
رحیم یارخان	4452	4725	5164	-5.78	-13.78
بہاولپور	4468	4550	5343	-1.78	-16.37
ڈیرہ غازی خان	3334	3277	4167	1.71	-20.00
اوسط	**4262**	**4345**	**5075**	**-1.83**	**-16.10**

سرخ مرچ

مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں مرچ کی مجموعی پیداوار 147.2(000ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران معمولی کمی کے بعد 146.3(000ٹن) کی سطح پر آگئی۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران مرچ کی پیداوار گذشتہ سال کی پیداوار کی سطح پر ہی مستحکم رہی۔

پاکستان میں مرچ کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

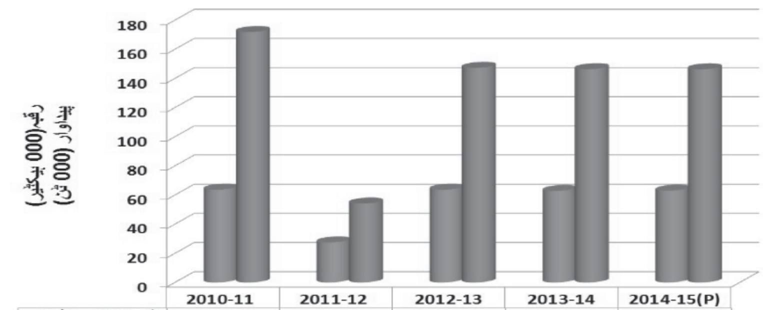

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15(P)
رقبہ(000 ہیکٹیر)	63.6	27.4	63.6	62.7	62.9
پیداوار (000 ٹن)	171.8	54.1	147.2	146.3	146.2

P: Provisional (July2014-March 2015)
Source: Agricultural Statistics of Pakistan, Pakistan Bureau of Statistics & Economics Survey of Pakistan)

سال2013-14 کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ129.6 (000ٹن) مرچ کی پیداوار کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب9000ٹن پیداوار کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان7200ٹن پیداوار کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ500ٹن پیداوار کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

پاکستان کے مختلف صوبوں میں مرچ کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ سال 2013-14

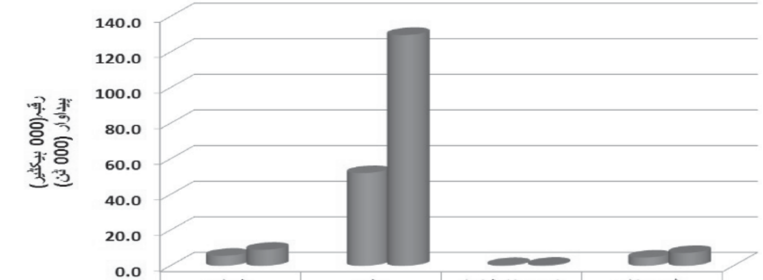

	پنجاب	سندھ	خیبر پختونخواہ	بلوچستان
رقبہ 000 ہیکٹیر	5.6	52.1	0.4	4.6
پیداوار000 ٹن	9.0	129.6	0.5	7.2

Source: Agriculture Statistics of Pakistan .

اسی طرح سال2013-14 کے مرچ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ 89 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب 6 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

مرچ کی پیداوار میں پاکستان کے مختلف صوبوں کا فیصد حصہ سال 2013-14

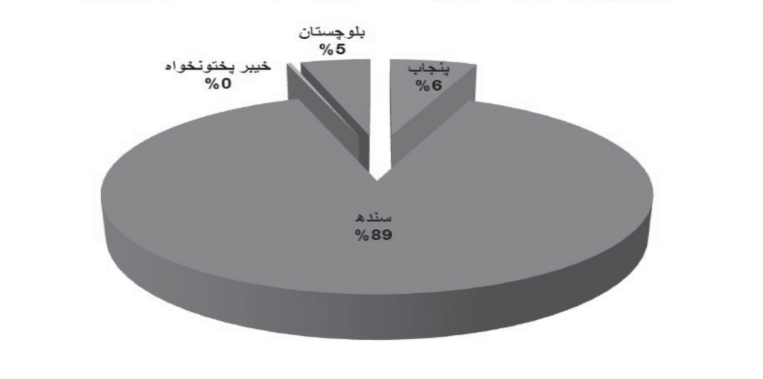

صوبہ پنجاب میں مرچ کے گذشتہ پانچ سالوں کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال2012-13 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 9.6 (000ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال2013-14 کے دوران معمولی کمی کے بعد9.0(000ٹن) کی سطح پر آگئی جبکہ سال2014-15 کے دوران مرچ کی پیداوار میں گذشتہ سال کی نسبت کچھ اضافہ ہوا اور مرچ کی پیداوار بڑھ کر 9.4(000)ٹن ریکارڈ کی گئی۔

پنجاب میں مرچ کا زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ

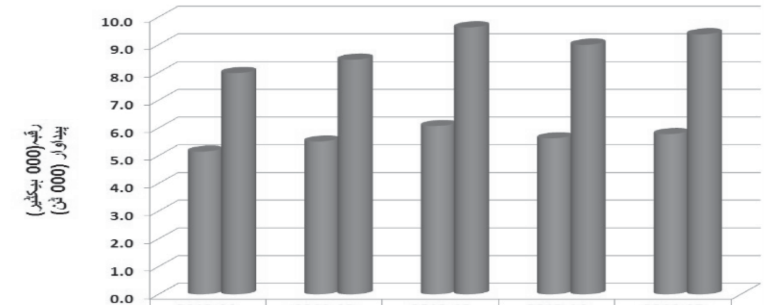

	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15
رقبہ(000 ہیکٹیر)	5.1	5.5	6.1	5.6	5.8
پیداوار (000 ٹن)	8.0	8.5	9.6	9.0	9.4

Source: Agriculture Statistics of Pakistan & Crop Reporting Service Punjab

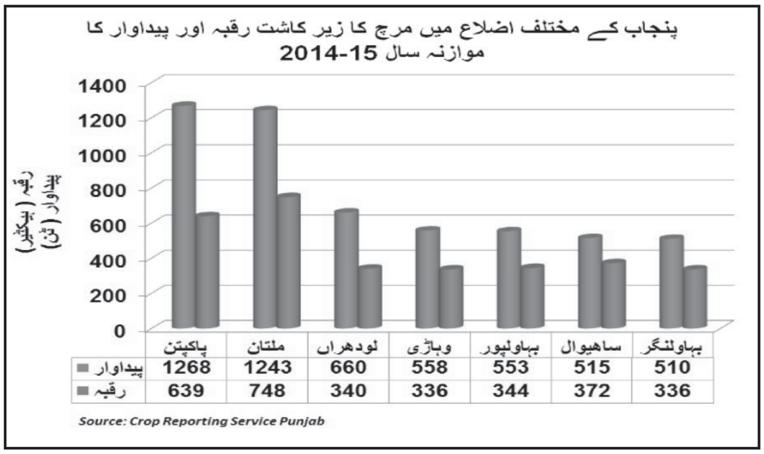

	پاکپتن	ملتان	لودھراں	وہاڑی	بہاولپور	ساہیوال	بہاولنگر
پیداوار	1268	1243	660	558	553	515	510
رقبہ	639	748	340	336	344	372	336

سال 2014-15 کے مرچ کے پیداواری اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں ضلع پاکپتن پہلے، ملتان دوسرے، لودھراں تیسرے، وہاڑی چوتھے، بہاولپور پانچویں، ساہیوال چھٹے اور بہاولنگر ساتویں نمبر پر ہے۔

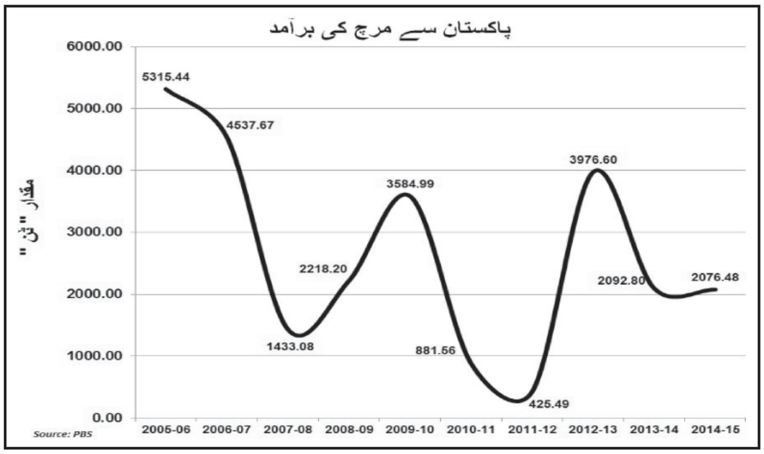

پاکستان مرچ دوسرے ملکوں کو برآمد بھی کرتا ہے۔ گذشتہ دس سالوں کے دوران مرچ کی برآمد اُتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔ سال 2005-06 کے دوران پاکستان نے 5315 ٹن سرخ مرچ برآمد کی جو کہ اپنی بلند ترین سطح پر تھی۔ مگر بعد کے سالوں میں مرچ کی برآمد کم ہوتی گئی جبکہ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے صرف 2076 ٹن مرچ برآمد کی۔

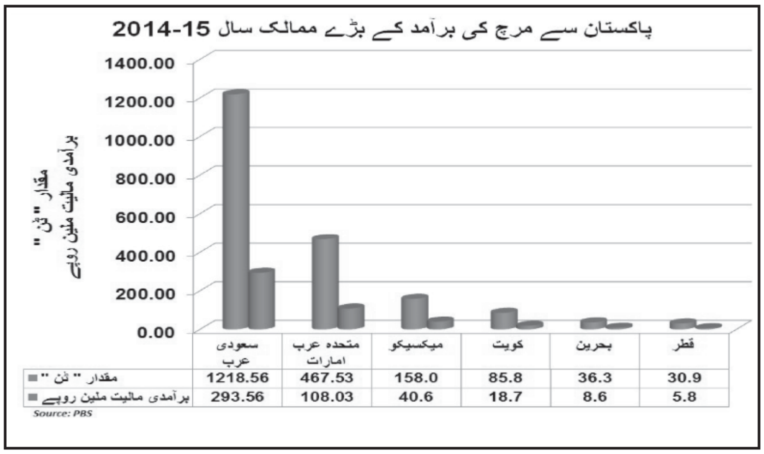

	سعودی عرب	متحدہ عرب امارات	میکسیکو	کویت	بحرین	قطر
مقدار " ٹن "	1218.56	467.53	158.0	85.8	36.3	30.9
برآمدی مالیت ملین روپے	293.56	108.03	40.6	18.7	8.6	5.8

پاکستان نے سال 2014-15 کے دوران سرخ مرچ زیادہ تر سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، میکسیکو، کویت، بحرین اور قطر کو کی۔

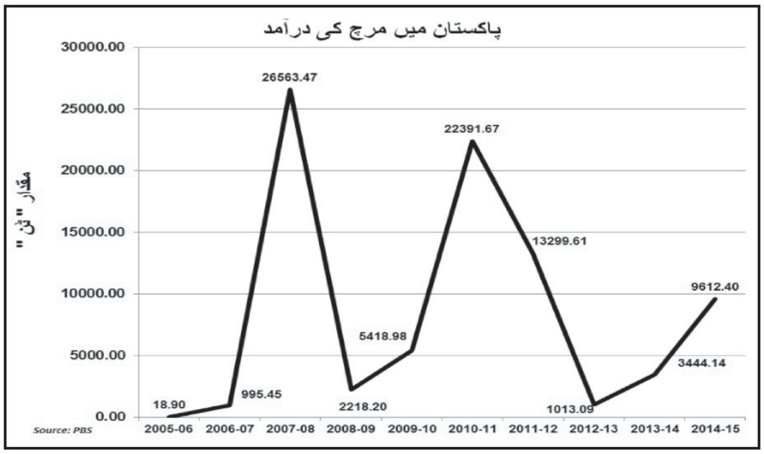

پاکستان مرچ کی درآمد، اس کی برآمدی مقدار سے زیادہ کرتا ہے۔ سال 2005-06 کے دوران مرچ کی درآمد صرف 18.90 ٹن تھی جو کہ سال 2007-08 کے دوران بڑھ کر انتہائی سطح 26563 ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے 9612 ٹن سرخ مرچ درآمد کی۔

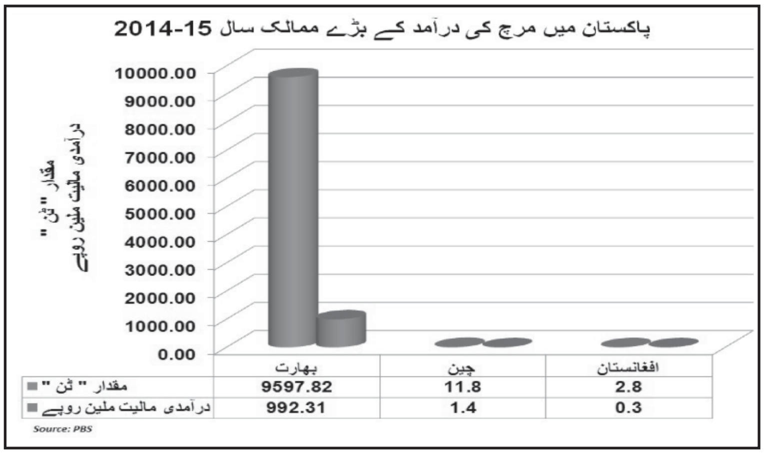

سال 2014-15 کے دوران پاکستان نے مرچ زیادہ تر بھارت، چین اور افغانستان سے درآمد کی۔ بھارت سے اس سال کے دوران مجموعی مقدار کا 99.84 فیصد حصہ درآمد کیا گیا۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے سرخ مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	ملتان، قصور، وہاڑی، خانیوال، پاکپتن وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	بدین، عمرکوٹ، میرپورخاص، ٹھٹہ، سانگھڑ	ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل

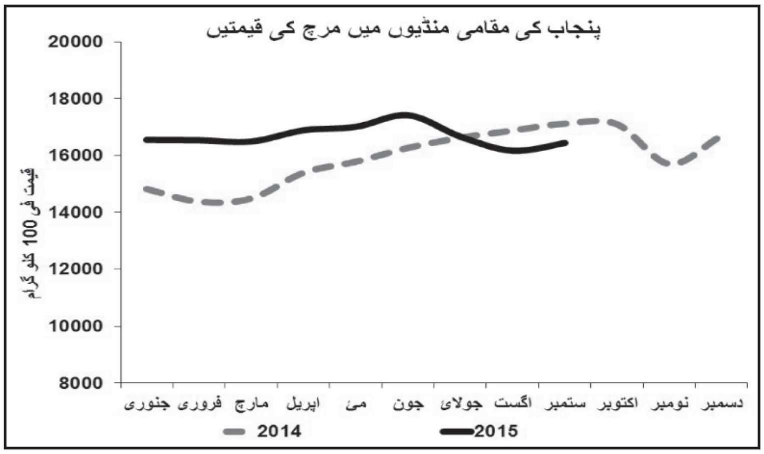

اگست کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 16169 روپے فی سو کلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ ستمبر میں بڑھ کر 16443 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اور شرح اضافہ 2.54 فیصد رہا۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ ستمبر کی نسبت 2.29 فیصد کم رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ ستمبر کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ ستمبر کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	ستمبر (2015) کی قیمتیں	اگست (2015) کی قیمتیں	ستمبر (2014) کی قیمتیں	ستمبر (2015) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2015) سے موازنہ	ستمبر (2015) کی فیصد قیمتوں کا ستمبر (2014) سے موازنہ
لاہور	17042	13000	21440	31.09	-20.15
فیصل آباد	14500	14494	12750	0.04	13.73
سرگودھا	18102	19086	17000	-5.16	6.48
ملتان	16597	17731	21291	-6.40	-22.05
گوجرانوالہ	17024	16854	18815	1.01	-9.52
اوکاڑہ	16713	17678	16972	-5.46	-1.53
راولپنڈی	17410	17001	14900	2.41	16.85
رحیم یار خان	15500	15494	16300	0.04	-4.91
بہاولپور	16579	15335	16250	8.11	2.02
ڈیرہ غازی خان	14964	15012	15500	-0.32	-3.46
اوسط	**16443**	**16169**	**17122**	**2.54**	**-2.29**

اگیری مارکیٹنگ رواںڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبرشمار	عہدہ	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلّہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہرآباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) چنیوٹ	کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-9239027
28	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) رحیم یارخان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یارخان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) مظفرگڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفرگڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے(ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومت پنجاب
21-ڈیوس روڈ، لاہور
فون: 042-99201094 , 99204229
Website: www.amis.pk